Presented by: Rana Jabir Abbas

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

سامانِ شفاعت

حمد باری تعالیٰ، نعت رسول خداؐ، شہیدان کربلاؑ،

مخدّرات عصمتؑ بارہ امام اور چہاردہ معصومینؑ بشمول غدیر

۱۰۲ قصائد و مناقب کا مجموعہ

شاعر اہلبیتؑ

ریحان اعظمی

ترتیب و تزئین

اے ایچ رضوی

ناشر

محفوظ بک ایجنسی

مارٹن روڈ
کراچی

Tel: 4124286- 4917823 Fax: 4312882
E-mail: anisco@cyber.net.pk

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:............................	سامانِ شفاعت
مصنف	:............................	ریحان اعظمی
ترتیب و تزئین	:............................	اے ایچ رضوی
سرورق	:............................	دلاور مرزا
تدوین	:............................	پروفیسر سید سبطِ جعفر زیدی
سن اشاعت	:............................	۱۳ر جب المرجب ۱۴۲۱ھ ۱۲/ اکتوبر ۲۰۰۰ء
تعداد	:............................	۱۰۰۰
ناشر	:............................	محفوظ بک ایجنسی مارٹن روڈ کراچی
قیمت پاکستان	:............................	۱۱۰ روپے
قیمت لندن	:............................	۳ پونڈ
قیمت امریکہ	:............................	۵ ڈالر

......:بشکریہ:......

ریحان اکیڈمی اسلام آباد۔ کراچی

محفوظ بک ایجنسی ❁ مارٹن روڈ کراچی

Tel: 4124286- 4917823 Fax: 4312882

E-mail: anisco@cyber.net.pk

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بسم الله الرحمن الرحیم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

التماس

مومنین کرام!

میری تحریر کردہ ان نعتوں اور منقبتوں

کا

اگر ایک حرف بھی پسند آجائے تو اس کے صلے میں

میرے والد۔ سید اقبال حسن

دادا۔ سید غلام عباس

بہنیں۔ سیدہ انیس بانو، سیدہ شمیم بانو

بہنوئی۔ سید مسیح الحسن، سید مظفر مہدی

اور میرے شہید بھتیجے

سید ظہیر عباس عرف رضوان اعظمی کی مغفرت کے لیے

ایک سورہ فاتحہ تلاوت کر دیں

تاکہ ان مرحومین کے لئے

سامان شفاعت

مہیا ہو سکے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

انتساب

اپنے لندن میں مقیم دوستوں

اسلم ہاشم

اور

سمیع حیدر

کے نام

جو لندن میں فروغِ عزاداری اور افکارِ اہلبیتؑ

کی

ترویج میں انجمن کی حیثیت رکھتے ہیں۔

خدا بحق محمدؐ و آلِ محمدؐ

ان کی سعی کو وسعت عطا کرے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact: jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سامانِ شفاعت

مصروف قلم جب سے ہے میرا پئے مدحت
یوں لگتا ہے دل کرتا ہے قرآں کی تلاوت

یہ نعت یہ مدحت یہ سلام اور یہ نوحے
ریحان مرے حق میں ہیں سامانِ شفاعت

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علامہ طالب جوہری کا خراجِ تحسین

یہ منقبت و نعت بہ عنوانِ شفاعت
اشعار ہیں یا ہیں گلِ ریحانِ شفاعت
ریحان کو کیا فکرِ شفاعت ہو کہ مالک
لاریب یہ اشعار ہیں سامانِ شفاعت

قلم برداشتہ

طالب جوہری
۱۷ ستمبر ۲۰۰۰ء

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فہرست نعت و منقبت

ماضی کے اوراق سے .... ریحان اعظمی ---------------- ۱۶

دنیائے ادب کا کنکارڈ .... مولانا حسن ظفر نقوی ---------- ۲۱

حمد باری تعالیٰ

۱) معبود نہیں کوئی تیرے سوا۔اللہ!اللہ! ---------------- ۲۴

۲) ہر ایک وقت میں اپنا نشان دیتا ہے۔ ---------------- ۲۷

۳) زمین سے عرش پہ تارے اچھالنے والے۔ ---------------- ۲۸

نعت رسول خدا صلی اللہ و آلہ و سلم

۴) لفظ میں آپ کے شایان کہاں سے لاؤں؟ ---------------- ۳۰

۵) عشق صادق کے بنا نعت نہیں ہو سکتی۔ ---------------- ۳۱

۶) زمین پہ آسماں اترا محمدؐ کے قدم آئے۔ ---------------- ۳۲

۷) زلف و ابرو نہیں اوصاف حمیدہ لکھو۔ ---------------- ۳۴

۸) سب کے سب لوح و قلم ہیں لب کشا تیرے لئے۔ ---------------- ۳۵

۹) زینت لب ذکر محبوب خدا کرتے رہے۔ ---------------- ۳۶

۱۰) عاشق حضور ہو گیا دل مثال نور ہو گیا۔ ---------------- ۳۷

۱۱) نعت کہنے کا کسی کو جو ہنر آتا ہے۔ ---------------- ۳۸

۱۲) آپ کی شان ہے کیا شان مدینے والے۔ ---------------- ۳۹

جناب خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا

۱۳) اسلام کی ترویج کا عنوان خدیجہؑ۔ ---------------- ۴۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

۱۴) نبیؐ نے گڑگڑا کر جب دعا کی۔ ---------- ۴۲

۱۵) پوچھے کوئی رسولؐ سے عظمت بتولؑ کی۔ ---------- ۴۴

۱۶) بنت خیر البشر سیدہؑ آپ ہیں۔ ---------- ۴۶

۱۷) کرم یہ کم نہیں لب پر میرے زہراؑ کی مدحت ہے۔ ---------- ۴۸

۱۸) نظر فاطمہؑ کی نبیؐ کی نظر ہے۔ ---------- ۵۰

جناب زینب سلام اللہ علیہا

۱۹) نمازِ شکر کی آیت جناب زینبؑ ہیں ---------- ۵۲

جناب فضہ سلام اللہ علیہا

۲۰) فضہؑ کمال تربیت سیدہؑ کا نام۔ ---------- ۵۳

مادر عباس البنین سلام اللہ علیہا

۲۱) ام البنینؑ مادرِ عباسؑ نامدار۔ ---------- ۵۵

جناب حر علیہ السلام

۲۲) ایک قطرے کو گھڑی بھر میں سمندر دیکھ کر۔ ---------- ۵۶

جناب حبیب ابن مظاہر علیہ السلام

۲۳) تصور میں مرے کرب وبلا ہے اور میں ہوں۔ ---------- ۵۷

مولائے کائنات علی ابن ابی طالب علیہ السلام

۲۴) تذکرہ تلوار کا یاذ کر ہو میدان کا۔ ---------- ۵۸

۲۵) کاغذ سے قلم سر نہ اٹھا اور ابھی اور۔ ---------- ۶۰

۲۶) جس سر میں تیرے عشق کا سودا نہیں ہوگا۔ ---------- ۶۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۷) اس بات پہ نادانوں نے سوچا نہیں کچھ بھی۔ ---------------- ۶۴
۲۸) وہ جس کا نام ہی مشکل میں اسبابِ کرم ٹھہرے۔ ------------- ۶۶
۲۹) عشقِ احمدؐ، عشقِ حیدرؑ، عشقِ سرورؑ چاہیئے۔ ---------------- ۶۷
۳۰) مسلم اول شہہ مرداں علیؑ ---------------------------- ۶۸
۳۱) فیصلہ اب یہ روشنی کا ہے۔ -------------------------- ۷۱
۳۲) واقف نہیں جو خانہ داور کے نور سے۔ ------------------ ۷۲
۳۳) مدحت نفس پیمبرؐ کے لیے۔ --------------------------- ۷۳
۳۴) ایمان مشکلوں کا بھی مشکل کشا پہ ہے۔ ------------------ ۷۴
۳۵) آپؑ ہیں وارث قلم آپؑ کی بات اور ہے۔ -------------------- ۷۵
۳۶) علیؑ کا مرتبہ کیا ہے، نبیؐ جانے خدا جانے۔ ----------------- ۷۷
۳۷) لوگ اس بات پر سوچتے رہ گئے۔ ------------------------ ۷۸
۳۸) سایہ ہے میرے مولاؑ کا اشجار سے بہتر۔ ------------------ ۷۹
۳۹) اس طرح قبر میں میرے لیے حیدرؑ بولے۔ ------------------ ۸۱
۴۰) جز علیؑ کوئی بھی مولود حرم نہ ہو سکا۔ -------------------- ۸۲

امام حسن علیہ السلام

۴۱) رشکِ قمر یہ آج جو حسنِ تراب ہے۔ --------------------- ۸۴
۴۲) آغوش باب علم میں یہ جو کتاب ہے۔ ---------------------- ۸۶
۴۳) ہیں ایک عکس رخ مصطفیٰؐ امام حسنؑ۔ ----------------------- ۸۷
۴۴) ثنا شبرؑ کی اور میری زبان ہے۔ ------------------------- ۸۸
۴۵) یہ اوج پایا کہاں سے میرے مقدر نے۔ --------------------- ۸۹
۴۶) لب پہ خوشا نصیب میرے ذکر نور ہے۔ --------------------- ۹۰
۴۷) جو تم سے جنگ کا اسرار کر رہے ہیں حسنؑ۔ ----------------- ۹۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام حسین علیہ السلام

۴۸) یہ دل ذکرِ حسینی سے میرا معمور کتنا ہے۔ ---------- ۹۳

۴۹) مجھے نصیب سر بزم یہ سعادت ہے۔ ---------- ۹۴

۵۰) جس کو رسول کہہ دیں ہمارا حسینؑ ہے۔ ---------- ۹۵

۵۱) سجدہ معبود میں یوں سر ہلا دیا شبیرؑ نے۔ ---------- ۹۶

۵۲) محبتِ سرورِ دیں کی اگر ایمان ہو جائے۔ ---------- ۹۷

۵۳) یہ شرف بخشا ہے مجھ کو مدحتِ شبیرؑ نے۔ ---------- ۹۸

۵۴) لے کے دستورِ عمل ایمان کا۔ ---------- ۹۹

۵۵) ماہِ شعبان اے نبیؐ کے مطلعِ انوار چاند ---------- ۱۰۱

۵۶) چاند شعبان کا جب عیاں ہو گیا۔ ---------- ۱۰۳

۵۷) بن کے قلبِ نبیؐ کی مکمل دعا۔ ---------- ۱۰۴

امام زین العابدین علیہ السلام

۵۸) کتابِ عزم و شجاعت ہیں سید سجادؑ۔ ---------- ۱۰۷

۵۹) بیٹے ابو طالبؑ کو دیے ایسے خدا نے۔ ---------- ۱۰۹

۶۰) جو سب کو دے شفا اسے بیمار کیوں لکھوں۔ ---------- ۱۱۰

امام محمد باقر علیہ السلام

۶۱) مطلعِ امامت پر چاند پانچواں چمکا۔ ---------- ۱۱۲

۶۲) علیؑ کے بیٹے علیؑ کے پوتے علیؑ کے مدحت گزار باقرؑ۔ ---------- ۱۱۳

امام جعفر صادق علیہ السلام

۶۳) خوشبو تلاش کرتی تھی چاہت جو پھول کی۔ ---------- ۱۱۵

۶۴) صداقت ناز کرتی ہے امامت ایسی ہوتی ہے۔ ---------- ۱۱۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

۶۵) امام موسیٰ کاظمؑ کی مدحت مدح حیدرؑ ہے۔ ---------- ۱۱۸
۶۶) تم کو وہ عطا تم بحر سخا تم مشکل ٹالنے والے۔ ---------- ۱۲۰

امام علی رضا علیہ السلام

۶۷) قرطاس پر خامہ بخدا جاگ رہا ہے۔ ---------- ۱۲۲
۶۸) ایک نجف میں میرا علیؑ ہے۔ ---------- ۱۲۳

امام محمد تقی علیہ السلام

۶۹) بیت علیؑ رضا میں تقیؑ کا ظہور ہے۔ ---------- ۱۲۵
۷۰) جانشین امام رضاؑ آ گئے۔ ---------- ۱۲۶

امام علی نقی علیہ السلام

۷۱) نقیؑ آئے زمانے میں بہار بے خزاں آئی۔ ---------- ۱۲۷
۷۲) مدحت علی نقیؑ کی مقدر کی بات ہے۔ ---------- ۱۲۸

امام حسن عسکری علیہ السلام

۷۳) ابن الرضاؑ ذکی و حسن عسکریؑ ہیں آپ۔ ---------- ۱۲۹
۷۴) تم رہنما ہو مولا پیمبرؐ کی شان کے۔ ---------- ۱۳۰

امام محمد مہدی صاحب الزماں علیہ السلام

۷۵) امام عصرؑ کا ہم انتظار کرتے ہیں۔ ---------- ۱۳۲
۷۶) وقار امامت امام زمانہؑ۔ ---------- ۱۳۴
۷۷) اک عریضہ جو انہیں صورت مدحت لکھا۔ ---------- ۱۳۶
۷۸) مدح مہدیؑ جب سے کی توصیف حیدرؑ کی۔ ---------- ۱۳۷

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۹) رہیں گے دور نظروں سے امام انس و جاں کب تک۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۳۹
۸۰) مالک عصر کی آمد کی خبر دے کوئی۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۴۰
۸۱) کب ہوگا تیری غیبت کبریٰ کا اختتام۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۴۱
۸۲) قائم ہے جس کی دل پہ حکومت تمہی تو ہو۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۴۲

جناب ابو طالب علیہ السلام

۸۳) ذات واجب تیرا احسان ابو طالبؑ ہیں۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۴۳

علمدار کربلا حضرت عباس علیہ السلام

۸۴) باوفا صفدر علمدارؑ جری۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۴۵
۸۵) خوش قلم میرا ہوا ہے باوفا لکھنے کے بعد۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۴۶
۸۶) صورت شیر خداؑ جاہ و حشم کس کا ہے۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۴۸
۸۷) قلب زہراؑ سے جو نکلی وہ دعا ہے عباسؑ۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۴۹
۸۸) زمین عزم و شجاعت کے آسمان عباسؑ۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۵۰
۸۹) وفا کو ناز ہے جس پر اسے عباسؑ کہتے ہیں۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۵۲
۹۰) قلب حیدرؑ کی دعا عباسؑ ہیں۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۵۴
۹۱) جب قلم لکھنے لگا حضرت عباسؑ کا نام۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۵۶
۹۲) یہ پوچھنا ہی عبث ہے کہ ہیں کہاں عباسؑ۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۵۸
۹۳) جب سے منسوب ہوا لفظ وفا ان کے ساتھ۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۵۹
۹۴) قلب زہراؑ کی ہیں دعا عباسؑ۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۶۱
۹۵) ولادت ہے علمدارؑ وفا کی۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۶۳
۹۶) تم بازوئے سردار جناں ہو عباسؑ۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۶۵
۹۷) جو میرے غازیؑ تیرا تذکرہ نہیں کرتا۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۱۶۶

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۹۸) شہہؑ کے حق میں ایک عطائے کبریا عباسؑ ہیں۔ ---------- ۱۶۸

مدح اہل بیت علیہ السلام

۹۹) نعت رسولؐ ہو یا ثنا ہو امامؑ کی۔ ---------- ۱۶۹
۱۰۰) سب کتابیں ہیں رعایا، بادشہ قرآن ہے۔ ---------- ۱۷۰

غدیر

۱۰۱) پیام آئے مسلسل غدیر سے پہلے۔ ---------- ۱۷۲
۱۰۲) دعا رسولؐ کی پوری ہوئی غدیر کے دن۔ ---------- ۱۷۴

فہرست قطعات

۱) عبد نا چیز تیری حمد بھلا کیا لکھے ---------- ۲۹
۲) موج دریا کی روانی پہ لکھا ہے عباسؑ ---------- ۴۱
۳) نشان حیدرؑ سجانے والو علیؑ کا نعرہ نہ بھول جانا ---------- ۴۵
۴) پہنچے عباسؑ لب نہر جو حیدرؑ کی طرح ---------- ۴۹
۵) بعد خلوص بعد احترام بھیجا ہے ---------- ۵۴
۶) قسم خدا کی یہ سب روشنی تمہاری ہے ---------- ۶۱
۷) دوستی کو دوام بخشا ہے ---------- ۸۰
۸) اس کو کہتے ہیں اختیار امام ---------- ۸۳
۹) جز علیؑ اپنی گفتگو کیا ہے ---------- ۸۳
۱۰) علیؑ کو نفس نبی مانتے ہیں ---------- ۸۵
۱۱) دستور کائنات تھا کیا، کیا بنا دیا ---------- ۹۲
۱۲) زندگی باعث اعزاز بنا دے مولاؑ ---------- ۱۰۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۱۳ خدا کا شکر محمدؐ کی مہربانی ہے ---------- ۱۰۶
(۱۴ نمک حلالی کا دعویٰ انہیں نہیں زیبا ---------- ۱۰۸
(۱۵ صَبا سناتی ہوئی نعت مصطفیٰؐ آئی ---------- ۱۱۱
(۱۶ قبر میں ہم ساتھ اپنے اور کیا لے جائیں گے ---------- ۱۱۴
(۱۷ قلم صادق زباں صادق ہے صادق گھر کا گھر سارا ---------- ۱۱۷
(۱۸ جب لیا نام علیؑ میں نے دعا سے پہلے ---------- ۱۱۹
(۱۹ کبھی شہید کبھی تشنہ کام لکھا ہے ---------- ۱۲۱
(۲۰ جو تلاوت کر رہے تھے عرش پہ قرآن کی ---------- ۱۲۴
(۲۱ جو تیرہ بخت ہیں وہ کریں تیرگی کی بات ---------- ۱۳۱
(۲۲ شیر یزداں کو سبھی خلق خدا جانتی ہے ---------- ۱۳۵
(۲۳ یا علیؑ آپ کو جو نفس نبیؐ مانتے ہیں ---------- ۱۳۸
(۲۴ ان سے سیکھے کوئی شبیرؑ کی نصرت کرنا ---------- ۱۴۴
(۲۵ سیاسی لوگ سیاسی علم لگاتے ہیں ---------- ۱۴۷
(۲۶ افواج ارض پاک کا سب سے بڑا نشان ---------- ۱۵۱
(۲۷ کبھی علم کبھی حیدرؑ کو ذوالفقار ملی ---------- ۱۵۳
(۲۸ امام وقت فقط ایک بار آجاؤ ---------- ۱۵۵
(۲۹ حیدرؑ کی ولادت کے سبب کہنا پڑے گا ---------- ۱۶۰
(۳۰ کبھی حیدرؑ کبھی صفدرؑ کبھی مشکل کشاؑ لکھا ---------- ۱۶۲
(۳۱ عشق علی کی قیمت جنّت جسکو ہو درکار وہ لے ---------- ۱۷۳
(۳۲ روشن ہے کائنات میں مولا علیؑ کا نام ---------- ۱۷۶
(۳۳ معیارِ طہارت ہیں جناب زہراؑ ---------- ۱۷۶
(۳۴ محفوظ تھی قلم میں صداقت کلام کی ---------- ۱۷۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماضی کے اوراق سے

ریحان اعظمی

کہتے ہیں کہ انسان کو اُس کے گناہوں کی سزا کا تعلق روزِ حشر پر ہی موقوف نہیں ہے بلکہ دنیا میں بھی اس کا کچھ حصہ ضرور ملے گا۔ لیکن کچھ سزائیں ایسی ہوتی ہیں جنہیں انسان جزا کے طور پر قبول کرتا ہے اور خوش ہوتا رہتا ہے، ایسی ہی ایک سزا مجھے تقریباً چار برس کی عمر میں پرائمری اسکول میں سبطِ جعفر کی شکل میں دی گئی اور یہ وہ سزا تھی جو مسلسل متواتر ہے (خدا کا شکر ہے) یہی وہ سزا ہے جس کی مشقت مجھے شاعری کی صورت میں کرنا پڑ رہی ہے۔ کس قدر حسین سزا ہے کتنی دل آویز مشقت ہے جس نے مجھے محلے سے شہر، شہر سے ملک اور ملک سے بین الاقوامی سطح پر روشناس اور متعارف کرا دیا ایسی اسیری اور سزا کی تمنا تو بڑے بڑے نامور لوگ کرتے ہیں۔

نجانے لوگ اعترافِ حقیقت سے روگردانی کیوں کرتے ہیں اور خاص طور سے ذرا سی شہرت یا عزت مل جانے کے بعد تو لوگ پچاس فیصد گفتگو خواہ وہ تحریری ہو یا تقریری حقیقت سے مبرا کرتے ہیں بہر حال یہ ظرف و ضمیر کا معاملہ ہے۔

ہمارے قانون میں مجرم کو سزا دی جاتی ہے، مجرم بنانے والے کو سزا نہیں دی جاتی۔ مجھ میں شاعری کا جذبہ پیدا کرنے والا شخص سبطِ جعفر ہے۔ آج جو لوگ میری شہرت کو میرا جرم سمجھ کر بلاوجہ اور بلاجواز بغض اور عناد کا خنجر میری شہہ رگِ شہرت و نیک نامی پر چلانا چاہتے ہیں۔ انہیں اپنے فن کی طرف توجہ دینا چاہیئے کیونکہ میری شہرت جو کہ عطائے پروردگار ہے اس کو صرف فنی شمشیر سے ہی منقطع کیا جاسکتا ہے۔ بغض و عناد کی توپ چلا کر آپ کبھی بھی اپنے مقاصد حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔

میں نے سطورِ بالا میں عرض کیا تھا کہ کچھ سزائیں ایسی ہوتی ہیں جو انسان کو تمنا کرنے اور باوجود کوشش کے بلکہ کبھی کبھی تو سرقہ کرنے سے بھی نہیں ملتی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں ثنائے آلِ محمدؐ کا سزاوار خدا کا شکر گزار ہوں کہ اُس نے میرے قلم کو صراط اہلبیتؑ کے لیے وقف کر دیا یہ وہ سزا ہے جو میری نسلوں کو آتشِ جہنم سے آزادی دلانے کا ذریعہ بنے گی (ان شاءاللہ) خدا مجھے اس سزا سے کبھی آزاد نہ کرے۔

قارئین محترم!

آپ میں سے بیشتر حضرات اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ میں اور سبطِ جعفر کس کمسنی کے دور سے محافل اور مجالس میں شریک ہو رہے۔ ہیں ہم نے اُن شعراء اور اساتذہ کو سنا اور دیکھا ہے جن کے نام بھی آج لوگوں کو یاد نہیں ہیں۔ ہم نے بزرگوں کی وہ صحبتیں اٹھائی ہیں جو آج کے نوجوانوں کو نہ تو میسر ہیں نہ وہ اُن سختیوں کو برداشت کرنے کا ظرف رکھتے ہیں۔

ہم نے وہ محافل اور مشاعرے دیکھے ہیں جہاں سامعین بھی ایسے باادب اور ادب نواز ہوا کرتے تھے کہ محفل میں پہلو بدلنا بھی بدتہذیبی میں شمار ہوتا تھا آج کے نئے شعرا کو تو وہ ماحول میسر ہی نہیں ہو سکتا لہٰذا آج مشاعروں اور محافل میں بدنظمی بدتہذیبی اس لیے نظر آتی ہے کہ نہ وہ سینئر شعراء ہے نہ وہ معتبر سامعین نہ وہ آنکھیں رہیں جو اپنے جونیئر کو صرف گھور کر تمام ادب اور تہذیب سکھادیتی تھیں۔

یہ وہ زمانہ تھا جب چھوٹی سے چھوٹی محفل میں بڑے شعراء اور سامعین کی ایک بڑی تعداد شریک ہوا کرتی تھی۔ اس زمانے میں جو شعراء زینتِ بزم سمجھے جاتے تھے ان میں جوشؔ صاحب، رئیسؔ امروہوی، نسیمؔ امروہوی، احسانؔ امروہوی، (ساجد احسان کے والد)، ڈاکٹر یاور عباس، ارمؔ صاحب، حشمؔ صاحب، زیباؔ صاحب، ثمرؔ ہوشنگ آبادی، عزتؔ لکھنوی (اسد آغا کے والد)، راہیؔ جہانگیر آبادی (سبطِ جعفر کے والد)، شفقؔ صاحب (سرفراز ابد کے والد)، ولیؔ جارچوی (گوہر اشرف کے والد)، استاد قمرؔ جلالوی، حسین بھائی نظرؔ، نظرؔ جعفری، عروجؔ بجنوری، شاہدؔ نقوی، علامہ محسنؔ اعظم گڑھی، امیدؔ فاضلی، صباؔ اکبر آبادی (تاجدار عادل کے والد)، صہباؔ اختر، ساحرؔ لکھنوی، وفاؔ کانپوری،

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ساحرؔ فیض آبادی، جونیئر شعرا میں قسیمؔ ابن نسیم، سرفرازؔ ابد، فہیم اخترؔ، شوکت عابدؔ، فراستؔ رضوی، جبکہ انتہائی جونیئر شعرا میں سبطِ جعفرؔ اور میں ہوا کرتے تھے۔

ایسے قادر الکلام اور یگانہ روزگار اساتذۂ فن سے میں نے روشنی کسب کی ہے اُن کی آنکھیں دیکھی ہیں اُن کی جوتیاں سیدھی کی ہیں تب کہیں جاکر ذرا سی روشنی میسر ہوئی۔ آج کے بیشتر شعراء تو اُس وقت پیدا بھی نہیں ہوئے تھے اور اگر پیدا ہو بھی گئے تھے تو میدانِ ادب میں داخل نہیں ہوئے تھے۔ نہ ان لوگوں نے وہ ادبی مناظر دیکھے نہ وہ صحبتیں برداشت کیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپس میں نہ محبت ہے نہ خلوص نہ اخلاص و رواداری نہ بڑوں کی عزت نہ چھوٹوں کا خیال ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچنے کی پریکٹس ہر وقت جاری ہے۔ غرض یہ کہ فنِ شاعری کو چھوڑ کر باقی تمام بے مقصد باتوں پر انتھک محنت میں مصروف ہیں یہی وجہ ہے ادب کا ورثہ رکھتے ہوئے بھی نہ وہ شہرت میسر ہے نہ وہ عزت جو ان کے باپ دادا کو حاصل تھی۔

ایک زمانہ وہ بھی تھا جب شہر میں چار دوستوں کی ٹیم مشاعروں اور محافل میں بڑی معروف اور مشہور تھی ان میں برادرم سرفراز ابد، سبطِ جعفر، آلِ محمد رزمی اور یہ خاکسار شامل تھا۔ اس ٹیم میں سب سے کمزور شاعر میں تھا لیکن اپنی اس فنی کمزوری کو میں نے بہت جلد محسوس کیا اور شاعری کو کل وقتی کام سمجھ کر محنت میں مصروف ہو گیا۔ اپنے مذکورہ بالا دوستوں سے شاعری اور لفظ کے معاملے میں مشورہ کرنا یا کوئی بات پوچھنے میں کبھی سُبکی یا شرم محسوس نہیں کی۔

میں شکر گزار ہوں اپنے دوستوں کا جنھوں نے میری صحیح رہنمائی کی سبطِ جعفر سے آج بھی مشورہ کرلیتا ہوں۔ محترم امید فاضلی صاحب سے بہت سارے رموزِ شاعری سیکھے لہٰذا باوجود اس کے کہ اب برسوں سے میں نے اُن سے کوئی استفادہ نہیں کیا پھر بھی ان کو اپنا استاد مانتا ہوں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اچھی شاعری کے لیے غیر متعصب ناقد کا ہونا بہت ضروری ہے لہٰذا میرے کلام کے سب سے بڑے ناقد میرے اپنے دوست ہیں ان میں سر فہرست سید عارف رضازیدی (عارف دادو) اسد آغا، حسن عباس، مولانا حسن ظفر قبلہ، یہ وہ لوگ ہیں جو میرے کلام میں اپنے مفید مشورے کی روشنی شامل کرتے رہتے ہیں جس کا فائدہ بہر حال مجھے ہوتا ہے۔

زیر نظر مجموعہ نعت و منقبت "سامانِ شفاعت" میرے اُن اشعار کا مجموعہ ہے جو میں نے گزشتہ دس برس میں مختلف محافل میں حصولِ شفاعت کے لیے مومنین کی سماعتوں کی نذر کیے۔ ان کلاموں میں زیادہ تر نئی منقبتیں اور نعتیں ہیں جو سامعین نے پہلے سماعت نہیں کیں لیکن بہت ساری منقبتیں اور نعتیں سنی ہوئی ہیں دیکھنا یہ ہے کہ وہ طباعت کے بعد کاغذ پر اپنا اثر برقرار رکھ سکیں گی یا نہیں۔

قارئین محترم!

یہاں ایک بات عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ اس مجموعے کی تحریک کو برادرم سید عنایت حسین رضوی نے جلا بخشی۔ انھوں نے فرمائش کر کے مجھے آمادہ کیا کہ یہ مجموعہ ماہ رجب میں ہی شائع ہو یہی وجہ ہے کہ اس مجموعے میں تقریباً پچاس فیصد کلام میں نے ان کے دفتر یعنی محفوظ بک ایجنسی پر ہی بیٹھ کر لکھا ہے۔ میں بہت زیادہ شکر گذار ہوں اپنے بھائی سید عنایت حسین رضوی کا کہ انھوں نے مجھ سے ایک مختصر وقت میں یہ مجموعہ تحریر کروالیا۔

کتابیں لکھنا جس قدر مشکل کام ہے اُس سے کہیں زیادہ مشکل کام ان کی طباعت واشاعت ہے میرے جیسا متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والا نوکری پیشہ شخص دو چار کتابوں کی اشاعت کے بعد تھک کر بیٹھنے والا ہی تھا کہ خدا نے محفوظ بک ایجنسی کے سید عنایت حسین رضوی سے میری ملاقات کرادی اس طرح کتاب کی طباعت،

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اشاعت اور ترسیل کا بوجھ میرے کاندھوں سے اتار کر انہوں نے اپنے کاندھوں پر لے لیا۔ خدا اس کا اجر و ثواب اُنہیں اُسی بارگاہ سے عطا کرے گا جس بارگاہ کے لیے یہ منقبتیں اور نعتیں لکھی گئی ہیں۔

میں متشکر ہوں اپنے اُن دوستوں کا جو وقتاً فوقتاً مجھے کچھ نہ کچھ لکھنے پر اُکساتے رہتے ہیں ان میں سیّد محمد نقی الذوالفقار، ندیم سرور، نیر کاظمی عرف نیر پنجابی، عارف دادو، اسد آغا، سید محمد عباس نقوی جو کہ میری اکیڈمی کے ذمے دار بھی ہیں اور میری تمام کتابوں کے نگرانِ طباعت و اشاعت بھی رہے ہیں۔

ذوالفقار اعظمی جن کی محبتوں اور کاوشوں کا قرض ادا کرنا میرے بس سے باہر ہے میری کتابوں کے سرورق اُن ہی کی ماہرانہ فکر کا نتیجہ ہیں۔ زیرِ نظر مجموعہ کا سرورق ملک کے معروف مصور جناب دلاور مرزا کی تخلیق ہے جو کہ میرے لیے ایک بڑا اعزاز ہے۔

مماثل ماں سیدہ رشیدہ عابدی نظام کی دعاؤں کا سائبان اور سیدہ سروش فاطمہ جن کو میں نے امام رضاؑ کے روضے پر بہن بنایا ہے اُن کی دعا بھی میرے شاملِ حال رہتی ہے۔ سید جاوید رضا نقوی (کسٹم) میرے لندن میں مقیم دوست بلکہ محسن اسلم ہاشم اور سمیع حیدر کی دعائیں اور عملی تعاون اس کتاب کی اشاعت کی اساس ہیں۔

میرے برادر محترم باقر زیدی (نیو جرسی امریکہ) کی حوصلہ افزائی اور تعاون میرے لیے بڑی ڈھارس ہے انجمن اصغریہ کے توقیر عباس کامی بھی انہی کرم فرماؤں میں شامل ہیں۔ جبکہ میری شریکِ حیات سلمان معصوم اور ارسلان کی امی شبانہ اعظمی کی فرمائش اور ضد اس مجموعہ کی شانِ نزول کی بڑی وجہ ہے۔

زیرِ نظر مجموعہ کلام "سامانِ شفاعت" آپ کی نظر نوازی کے لیے حاضر ہے آپ کی قیمتی آرا اور مشوروں کا انتظار رہے گا۔

والسّلام

ریحان اعظمی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دنیائے ادب کا کنکارڈ

حسن ظفر نقوی

کسی بھی شاعر کے کلام پر تبصرہ کرنا میرے لیے ہمیشہ جوئے شیر لانے کے مترادف رہا ہے چہ جائیکہ کہ ایک ایسے شاعر کے بارے میں اظہار کرنا جو ادبی دنیا کا کنکارڈ ہو، جس نے شہرت کا سفر تخیل کی رفتار سے بھی تیز تر کیا ہو اس کے بارے میں ایماندارانہ رائے کا اظہار مشکل ہو جاتا ہے۔

لیکن کیونکہ میرا ریحان اعظمی سے صبح شام کا رابطہ ہے لہٰذا میں جانتا ہوں کہ اِس میں اتنا حوصلہ ہے کہ وہ تعریف کے ساتھ ساتھ تنقید سننے کا حوصلہ بھی رکھتا ہے کئی موقعوں پر ایسا ہوا کہ ریحان نے کلام لکھا میرے سامنے ہی کسی کو سنایا اور اگر کسی نے کسی مصرعے پر اعتراض کر دیا اور وہ اعتراض بجا ہوا تو ریحان نے خندہ پیشانی سے اُسے قبول کیا اور فوراً ہی مصرعہ بدل دیا۔

شہرت کی جس بلندی پر آج ریحان اعظمی ہے اتنی اونچائی پر متمکن ہونے کے بعد اچھے اچھوں کے دماغ خراب ہو جاتے ہیں لیکن میری اس بات کی سچائی کی گواہی ہر شخص دے گا جو ریحان سے چند ملاقاتیں کر چکا ہو کہ ریحان منافقانہ طرزِ زندگی سے جتنا دور اپنے گھر میں ہے ویسا ہی باہر بھی ہے اُس نے دوغلی زندگی کو نہیں اپنایا ہے کہ اندر کچھ باہر کچھ۔ جس کثرت سے ریحان شعر کہتا ہے یقیناً اس میں یہ امکان موجود ہے کہ کہیں کہیں خامی رہ جائے اور یہ دعویٰ تو کسی بھی اہلِ فن کے لیے نہیں کیا جا سکتا کہ اُن کا تمام کلام خامیوں سے مبرّا ہے۔ اب اگر کچھ لوگ محنت کرنے کے بجائے ریحان اعظمی کی خداداد صلاحیتوں سے حسد کرنے لگیں تو یہ ان کی اپنی خامی ہے۔

ریحان ایک ایسی طبیعت رکھتا ہے کہ اُس کا تقاضہ ہی یہی ہے کہ کثرت سے دوست اور کثرت سے دشمن اور مخالفین بنتے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ریحان کا جاذبہ اور دافعہ دونوں بڑی قوت رکھتے ہیں یہ بات میں اس لیے وثوق سے کہہ رہا ہوں کہ مجھے اپنے میدان میں اسی صورتِ حال کا سامنا ہے۔ خیر مجھے ان سطور میں اپنے بارے میں نہیں بلکہ ریحان کے بارے میں لکھنا ہے۔

ہر انسان میں اگر وہ انسان ہے اور غیر معصوم ہے تو خوبیوں کے ساتھ ساتھ خامیاں بھی پائی جاتی ہیں اور باطن میں ان خوبیوں اور خامیوں میں جنگ جاری رہتی ہے اگر ماحول اور تربیت خوبیوں کی مددگار ثابت ہو رہی ہے تو وہ انسان خامیوں پر قابو پالیتا ہے اور ایک مثالی انسان بن جاتا ہے اور اگر ماحول اور تربیت اس کے خلاف ہے تو خامیاں غالب آجاتی ہیں اور وہی شخص معاشرے کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

جہاں تک میری معلومات ہے ریحان کے بارے میں نوعمری نوجوانی اور کالج کے زمانے میں ریحان میدان بنا رہا ہے اسی جنگ کا لیکن گھر کا ماحول اور تربیت ریحان کی مددگار بنی رہی اور خامیوں کے مقابلے میں سخت مزاحمت کرتی رہی نتیجے کے طور پر آج ماتمی انجمنوں اور نوحہ خوانوں کی کثیر تعداد صرف اور صرف ریحان اعظمی کے کلام کو پڑھنا چاہتی ہے ساری دنیا میں جہاں جہاں عزاداری ہوتی ہے وہاں وہاں ریحان اعظمی کا کلام پڑھا جاتا ہے عزاداری کو یہ ریحان اعظمی اتنی آسانی سے نہیں ملا بلکہ یہ ریحان کے عظیم والدین کی محنتوں، ریاضتوں، دعاؤں اور سبطِ جعفر جیسے مخلص اور دیندار دوستوں کی صحبت کے نتیجے میں ملا ہے۔

اگر میں ابھی ریحان پر تنقید کرنے پر آؤں تو بیسیوں عیب گنوا سکتا ہوں مگر میں ایسا کیوں کروں کیا میں یا اور کوئی دوسرا عیب سے پاک ہیں یہاں تو ریحان سے زیادہ بڑے دین کے ٹھیکیدار بھی اپنے کو آلودگیوں سے پاک نہ رکھ سکے تو ریحان نے تو کبھی دین کی ٹھیکیداری کا دعویٰ بھی نہیں کیا یقیناً ریحان میں بہت سی خامیاں ہیں مگر وہ عزاداری سید الشہدا کا خدمت گار ہے جب تک وہ خلوص اور عقیدت سے بلا امتیاز

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نوحے سلام منقبت وغیرہ لکھ رہا ہے اور پڑھنے والوں کو بانٹ رہا ہے کوئی طاقت اُس سے اس کا مقام نہیں چھین سکتی۔

ہماری ملت کے تمام اہلِ ہنر ہمارا سرمایہ ہیں مگر یہ دیکھ کر دُکھ ہوتا ہے کہ ہر شعبے کی طرح ادب کے شعبے میں بھی حسد اور رقابت کی بھٹی دھک رہی ہے اگر ہم خود ترقی کرنا چاہتے ہیں تو پہلے ہمیں اپنے دوسرے بھائی کی ترقی کے لیے دعا کرنا ہوگی اگر پروردگار کسی کو مقام عطا کر رہا ہے تو ہم کیسے اُسے اُس کے مقام سے گرا سکتے ہیں بلاوجہ کی رقابت خود اپنی صلاحیتوں کو زنگ آلود کر دیتی ہے نوحے سلام غزل نعت اور منقبت سمیت ریحان کا یہ ساتواں شعری مجموعہ ہے جو زیورِ طباعت سے آراستہ ہو رہا ہے اتنی کم مدت میں اُردو ادب میں کسی شاعر کے اتنی تعداد میں دیوان چھپ جانا یقیناً ایک ریکارڈ ہے لیکن میرا خیال ہے کہ جتنا کلام ریحان نے لکھا ہے اس پر نظر ڈالنے کے بعد یہ تعداد بھی بہت کم ہے۔

اب وہ وقت آ گیا ہے کہ میں ریحان اعظمی کے ایک مخلص دوست اور بھائی کی حیثیت سے انہیں ایک نصیحت کروں کہ اب وہ کمیت کے بجائے کیفیت پر توجہ دیں اب جبکہ ریحان ادبی دنیا میں اپنا لوہا منوا چکے ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ کلاسیکی ادب کے میدان میں بھی ریحان اپنی شخصیت کا سکہ بٹھائے اور میں جانتا ہوں کہ ریحان کے لیے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے بس ذرا یار لوگوں سے فرصت ملنے کی دیر ہے پھر دنیا دیکھے گی کہ دنیا جب بھی اُردو ادب کے چند بڑے ناموں کا انتخاب کرے گی تو وہ فہرست ریحان کے بغیر نامکمل رہے گی۔

خدا محمدؐ و آلِ محمدؐ کے صدقے میں ریحان کو غرور و تکبر سے دور اور حاسدوں کی نظر سے بچا کر رکھے (آمین)

احقرالعباد حسن ظفر نقوی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

معبود نہیں کوئی تیرے سوا

اللہ! اللہ! اللہ

معبود نہیں کوئی تیرے سوا اللہ اللہ اللہ اللہ
رحمان ہے تو عالم کا خدا اللہ اللہ اللہ اللہ

تو اوّل ہے تو آخر ہے تو باطن ہے تو ظاہر ہے
واحد بھی احد بھی واجد بھی محمود بھی تو ہے حامد بھی
تو باقی ہے ہر شے ہے فنا
اللہ اللہ اللہ اللہ

قادر ہے قدیر ہے ہادی ہے قیوّم مُجیب ہے والی ہے
ماجد ہے مجید ہے مومن ہے اور تو ہی مھیمن و محسن ہے
ہے ایک ولی بھی نام تیرا
اللہ اللہ اللہ اللہ

تجھ جیسا سمیع و بصیر نہیں تجھ جیسا بدیع و کبیر نہیں
تو واسع ہے تو رافع ہے تو قانع ہے تو مانع ہے
تیری حمد کا حق ہو کیسے ادا
اللہ اللہ اللہ اللہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تُو مالکِ مُلک تُو باری ہے تیرا فیض ہمیشہ جاری ہے
تُو عادل اور وہاب بھی ہے جبّار بھی ہے توآب بھی ہے
دربار ترا ہے سب سے بڑا
اللہ اللہ اللہ اللہ

تُو حاکم اور حلیم و کریم تو مُنصف اور علیم و رحیم
مُنعم بھی تُو اور تُو ہے نعیم تُو اعظم اعلیٰ اور عظیم
تیری شان ہے کیا سُبحان اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

قہّار و مُعیز و مُعید و سلام تیرا ہی لطیف و شہید ہے نام
البرُّ رازق اور رقیب شہِ رگ سے زیادہ تُو ہے قریب
پھیلا ہے جہاں میں نُور ترا
اللہ اللہ اللہ اللہ

العفو ممیت و رؤف و علی العدل و مصّور اور وَلی
المقسط اور جلیل و وکیل اللہُ صَمد تُو جمال و جمیل
ہر رُخ سے عیاں ہے حُسن ترا
اللہ اللہ اللہ اللہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غفار متین و متعالی تو القابض و باعث و والی تو
الوارث خافض اور غنی المُغنی خبیر مُوخر بھی
الضار و رشید و شُکور خدا
اللہ اللہ اللہ اللہ

غفار نجیب حفیظ و صبور مُتکبر خالق نُور ہی نُور
رحمان و رحیم و کریم ہے تو قدّوس و عزیز و عظیم ہے تو
میں بحر خطا تو بحر عطا
اللہ اللہ اللہ اللہ

تو ڈھرے جلال کا حامل ہے اکرام میں اپنے کامل ہے
الحیّ و القیّوم مقیت تو سب سے قوی ہے تیری جیت
ریحاںؔ نہ کیوں ہو حمد سرا
اللہ اللہ اللہ اللہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر ایک وقت میں اپنا نشان دیتا ہے

(حمد باری تعالیٰ)

ہر ایک وقت میں اپنا نشان دیتا ہے
کبھی وہ دھوپ کبھی سائبان دیتا ہے

کبھی وہ قوتِ گویائی چھین لیتا ہے
کبھی خموش لبوں کو زبان دیتا ہے

اُسی نے پیدا کیا ہے گداز سینے میں
وگرنہ کس کے لیے کون جان دیتا ہے

ذرا جو دھوپ کی شدّت حدوں سے بڑھ جائے
وہ اُٹھ کے ابر کی چادر کو تان دیتا ہے

بڑائی اُس کی فضاؤں سے آشکارا ہے
یہی تو روز مؤذن اذان دیتا ہے

لحد کی شکل میں دے یا محل کی صورت میں
وہ لامکان ہے سب کو مکان دیتا ہے

وہ ایسا منصفِ آخر ہے رُوبرو جس کے
مرے خلاف مرا دل بیان دیتا ہے

یہ کائنات ہے اُس کے حضور سجدہ ریز
لگان جیسے زمیں کا کسان دیتا ہے

ریحانؔ اعظمی اُس کی عطا کا کیا کہنا
زمیں والوں کو جو آسمان دیتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زمیں سے عرش پہ تارے اچھالنے والے

(حمد باری تعالیٰ)

زمیں سے عرش پہ تارے اُچھالنے والے
بھنور سے نوحؑ کی کشتی نِکالنے والے

احد ہے واحد و حیّ و وہاب و واجد تو
تمام بندشیں لمحوں میں ٹالنے والے

کرم، کریم تیرا ہر طرف کراں تا کراں
اے آبِ نیساں کو گوہر میں ڈھالنے والے

مجید و ماجد و معبوُد اور معیُد ہے تو
ہمارا پیکرِ خاکی سنوارنے والے

قدیر قادر و غفّار و اول و آخر
نظامِ شمس و قمر کو سنبھالنے والے

ملا کے آب میں خاک و ہوا و آتش کو
پھر اُس خمیر کو بندہ پکارنے والے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زمیں پہ سبزے کی چادر بچھائی کُن کہہ کر
اے فرشِ خاک کی قسمت نکھارنے والے

شکم میں سنگ کے دیتا ہے رزق کیڑے کو
حجر شجر کو پرندوں کو پالنے والے

بنایا اشرفِ مخلوق تونے آدم کو
فرشتے ہوگئے سجدہ گزارنے والے

ریحاںؔ ہار گئے اُس کے سامنے وہ بھی
وہ لوگ جو تھے کسی سے نہ ہارنے والے

jabir.abbas@yahoo.com

کیا لکھے

عبد ناچیز تیری حمد بھلا کیا لکھے
تجھ کو خلاقِ دو عالم کے سوا کیا لکھے

تیرے انوار کی بارش ہے کراں تابہ کراں
تو ہے اک بحرِ عطا تیرا گدا کیا لکھے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لفظ میں آپؐ کے شایان کہاں سے لاؤں

(رسولِ خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم)

لفظ میں آپؐ کے شایان کہاں سے لاؤں
ابو طالبؑ کا قلمدان کہاں سے لاؤں

لوگ کہتے ہیں کروں آپؐ کی مدحت آقا
اور میں لہجۂ قرآن کہاں سے لاؤں

آپؐ کی آل کی پہچان نہیں دنیا کو
دیدۂ بوذرؓ و سلمانؓ کہاں سے لاؤں

آپؐ کے حکم کو جو حکم خدا مانتے تھے
آج میں ایسے مسلمان کہاں سے لاؤں

آج من کنت سے انکاری ہے اُمت تیری
ڈھونڈ کر منبرِ پالان کہاں سے لاؤں

آپؐ کی نعت تو لکھنا ہے مگر سوچتا ہوں
میں بھلا دوسرا قرآن کہاں سے لاؤں

جلتے جلتے درِ زہراؑ نے صدا دی ہوگی
بضعتُ منیِ کا فرمان کہاں سے لاؤں

کھوگیا عشق محمدؐ میں بڑی دیر ہوئی
اپنا دل ڈھونڈ کے ریحان کہاں سے لاؤں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عشقِ صادق کے بنا نعت نہیں ہو سکتی

(رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سلم)

عشقِ صادق کے بنا نعت نہیں ہو سکتی
لفظ گونگے ہوں تو پھر بات نہیں ہو سکتی

محورِ عشقِ خُدا ذاتِ محمدؐ کے سوا
لائقِ عشق کوئی ذات نہیں ہو سکتی

یہ تو وہ ہیں کہ جو صحراؤں کو گلزار کریں
یہ نہ چاہیں تو یہ برسات نہیں ہو سکتی

جو درِ علم سے وابستہ نہیں رہ سکتا
علم سے اُس کی مُلاقات نہیں ہو سکتی

میرے کشکولِ سخن میں جو وہاں سے آئے
اس سے بہتر کوئی خیرات نہیں ہو سکتی

دل میں روشن ہے مرے عشقِ محمدؐ کا چراغ
دل کی بستی میں تو اب رات نہیں ہو سکتی

نعت لے جاؤں گا ریحاںؔ یہی پیشِ خدا
اس سے اچھی کوئی سوغات نہیں ہو سکتی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زمیں پر آسماں اترا محمدؐ کے قدم آئے

(رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

زمیں پر آسماں اترا محمدؐ کے قدم آئے
وہ اپنے ساتھ لے کر عرش سے لوح و قلم آئے

بدل دوں گا میں تقدیرِ بشر کردار سے اپنے
محمدؐ مصطفیٰ دنیا میں یہ کھا کر قسم آئے

کبھی احمدؐ کبھی حیدرؑ کبھی بیتِ خدا آیا
حفاظت میں ابوُ طالبؑ کی سب بالا حشم آئے

درود آیا سلام آیا نبیؐ کی ذاتِ اقدس پر
سلامی کو فرشتے اُن کے در پر دم بدم آئے

شبِ معراج تھا اک شور بزمِ ماہ و انجم میں
چلو تعظیم کی خاطر رسولِ محترم آئے

مدینے کی فضاؤں نے مرے بوسے لیے بڑھ کر
مدینے کربلا ہوتے ہوئے جس وقت ہم آئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بچھا کر فرشِ مجلس منتظر تھا مومنوں کا میں
اچانک یوں لگا گھر میں مرے شاہِ امم آئے

نویدِ فتح دی جبریلؑ نے آکر محمدؐ کو
سرِ میداں علیؑ جسدم لیے تیغ و علم آئے

وہ اک چشمِ کرم جس کے کرم کی حد نہیں کوئی
مری جانب بھی یارب کاش وہ چشمِ کرم آئے

مدینے کی طلب میں، میں کسی صورت نہ ٹھہروں گا
میرے رستے میں چاہے بارہا باغِ ارم آئے

نبیؐ کی نعت میں نادِ علیؑ جیسا اثر دیکھا
کبھی ریحانؔ جب نزدیک میرے رنج و غم آئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زلف و ابرو نہیں اوصافِ حمیدہ لکھو

(رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)

زلف و ابرو نہیں اوصافِ حمیدہ لکھو
جیسا قرآن نے سمجھا انہیں ویسا لکھو

ذکر جس چھت کے تلے سیدِ ابرار کا ہو
اس کو پھر چھت نہ کہو گنبدِ خضرا لکھو

وہ جو سردارِ رسولاں ہے خدا کا بندہ
اپنے جیسا تو نہ تم اُس کو خدارا لکھو

چاند لکھنا ہو تو نعلینِ محمدؐ لکھ دو
کیوں بھلا چاند کو اُن کا رخِ زیبا لکھو

ذکر معراج کا کرتے ہو بڑے شوق سے تم
لہجہ رب میں وہاں کون تھا گویا لکھو

شاعرو حمدِ خدا لکھنے کی خواہش ہو اگر
رب کے محبوب کے بچوں کا قصیدا لکھو

نہ لکھو خوف سے رویا شبِ ہجرت کوئی
موت کی سیج پہ بے خوف جو سویا لکھو

ذکرِ اصحابِ پیمبرؐ میں خیانت نہ کرو
آگ دربار فدک اور درِ زہراؑ لکھو

جس میں ریحانِ رسالتؐ کی مہک بھی نہ ملے
ایسے گلشن کو خزاؤں کا بسیرا لکھو

21.5.2002

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سب کے سب لوح و قلم ہیں لب کشا تیرے لیے

(رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)

سب کے سب لوح و قلم ہیں لب کشا تیرے لیے
چاند کی قندیل سورج کا دیا تیرے لیے

کیا شبِ معراج استقبال خالق نے کیا
کونا کونا آسمانوں کا سجا تیرے لیے

چاند دو ٹکڑے کیا یک جنبش انگشت سے
چاند شیشے سے زیادہ کچھ نہ تھا تیرے لیے

ہم تو عاجز ہیں تری مدحت سے اے ممدوحِ رب
خود سراپا نعت ہے تیرا خدا تیرے لیے

رنگ، خوشبو، چاندنی، برسات، بادل سب ترے
خاک پر یہ فرش سبزے کا بچھا تیرے لیے

حامد و محمود و احمد ماجد و امجد ہے تو
ہے کراں تابہ کراں یہ سلسلہ تیرے لیے

اُن کی حد ہے طورِ سینا تو حدوں سے ماورا
منزلِ قوسین تو ہے ابتدا تیرے لیے

خامہ و قرطاس ہوں ریحاؔن ہو یا حرفِ نعت
لب پہ لب صلی علیٰ کی ہے صدا تیرے لیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زینتِ لب ذکرِ محبوبِ خداؐ کرتے رہے

(رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

زینتِ لب ذکرِ محبوبِ خداؐ کرتے رہے
اس طرح اپنے گناہوں کو فنا کرتے رہے

مجھ کو تو جنت درِ آلِ نبیؐ پر مل گئی
لوگ ساری عمر جنت کی دعا کرتے رہے

کیوں مسیحا کی طلب میں دربدر مارے پھریں
خاکِ پائے مصطفیٰؐ سے جو دوا کرتے رہے

حمدِ باری، نعتِ احمدؐ ذکرِ آلِ مصطفیٰؐ
ہم بجز اس کام کے دنیا میں کیا کرتے رہے

اُن کی بیٹی کی ثنا ان کے نواسوں کی ثنا
اس طرح اجرِ رسالتؐ ہم ادا کرتے رہے

آئینے کا تذکرہ ہے آئینہ گر کی ثنا
نعتِ احمد لکھ کے ہم حمدِ خدا کرتے رہے

مصطفیٰؐ کا ذکر ہے ریحانؔ معراجِ قلم
ذکرِ احمد کرکے ہم خود سے وفا کرتے رہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عاشقِ حضور ہو گیا

(رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم)

عاشقِ حضور ہو گیا دل مثالِ نُور ہو گیا
نعت جس نے آپ کی لکھی معتبر ضرور ہو گیا
اِن کے در پہ جو بھی آگیا
بے نیازِ طُور ہو گیا

حشر میں اِنہی کے نام پر مُعاف ہر قصُور ہو گیا
طُغرہ اُن کے نام کا لگا گھر بلا سے دُور ہو گیا
یا نبیؐ کہا پُلِ صِراط
خود بخُود عبُور ہو گیا

جس میں ضَو نہ تھی حُضورؐ کی آئینہ وہ چُور ہو گیا
بچ گیا وقارِ آدمی آپ کا ظہُور ہو گیا
شکر کر ریحانؔ اعظمی
شاعرِ حضُور ہو گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعت کہنے کا کسی کو جو ہُنر آتا ہے

(رسُولِ خُدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

نعت کہنے کا کسی کو جو ہُنر آتا ہے
اس کو ہر لفظ میں قرآن نظر آتا ہے
منزلِ عشقِ محمدؐ سے گزرنے والا
خشک اشجار کو دیکھے تو ثمر آتا ہے

اپنے جیسا اُسے کہتے ہیں زمانے والے
وہ جو اک لمحے میں معراج بھی کر آتا ہے
علم کا شہر محمدؐ ہیں علیؑ دروازہ
شہر جانے کے لیے راہ میں در آتا ہے

زلف و ابرُوہی میں اُلجھی ہے ابھی تک دنیا
لوٹ کر جس کے اشارے پہ قمر آتا ہے
ناز کر اپنے مقدر پہ زمینِ مکّہ
پیکرِ نور ہے جو بن کے بشر آتا ہے

خود وہ کیا ہوگا کہ جس شخص کے بچوں کے لیے
عرشِ اعظم سے ستارہ بھی اُتر آتا ہے
میں جو ریحانؔ گیا روضے پہ اُن کے تو سُنا
صبح کا بھُولا ہوا شام کو گھر آتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ کی شان ہے کیا شان مدینے والے

(رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم)

آپؐ کی شان ہے کیا شان مدینے والے   آپؐ ہیں وارثِ قرآن مدینے والے
آپؐ دانائے سُبل ختمِ رُسل ہادیِ کُل   آپؐ کونین کے سلطان مدینے والے
میں تو کیا آپؐ پہ صدقے مرے بچے سارے
میرے ماں باپ بھی قربان مدینے والے

میزبان آپؐ کا معراج کی شب خالق تھا   آپؐ خالق کے تھے مہمان مدینے والے
سنگ ریزوں کو عطا آپؐ نے گویائی کی   اک عالم ہوا حیران مدینے والے
زخم کھاتے رہے مصروفِ دعا پھر بھی رہے
دشمنوں پر کیا احسان مدینے والے

نام لکھ کر تیرا تعویز کی صُورت باندھا   ہم ہوئے جب بھی پریشان مدینے والے
عبد کو آپؐ نے معبود سے ملوایا ہے   کام مشکل کیا آسان مدینے والے
علم کا شہر تمہیں ربّ نے بنا کر بھیجا
سونپ کر اپنا قلمدان مدینے والے

مجھ کو ریحاںؔ جہنم سے ڈرائے نہ کوئی
میری بخشش کا ہیں سامان مدینے والے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسلام کی ترویج کا عنوان خدیجہؑ

(در مدح جناب خدیجۃ الکبریٰؑ)

اسلام کی ترویج کا عنوان خدیجہؑ
ہر صاحبِ ایمان کا ایمان خدیجہؑ

ارمانِ خدیجہ تھے نبیؐ ہم نے یہ مانا
پیغمبرِؐ آخر کا تھیں ارمان خدیجہؑ

خاتونِ جناں جس کی ہے بیٹی یہ وہی ہیں
قرباں تیری عظمت پہ دل و جان خدیجہؑ

اسلام ہے احسان مسلمانوں پہ رب کا
اسلام پہ ہے آپ کا احسان خدیجہؑ

گر دین کی تبلیغ میں زر تیرا نہ ہوتا
یہ دین نہ چڑھتا کبھی پروان خدیجہؑ

یہ مجلسِ شبیرؑ ہے جنت کی بشارت
جاری ہے تیرا آج بھی فیضان خدیجہؑ

توصیف تیری ہو نہیں سکتی ہے بشر سے
لکھ ڈالے اگر لاکھ بھی دیوان خدیجہؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دُختر ہے تیری چادرِ تطہیر کی مالک
شوہر ہے تیرا بُولتا قرآن خدیجہؑ

منکر تیری عظمت کا اگر کوئی بشر ہے
بخشش کا نہیں پھر کوئی امکان خدیجہؑ

کہنے کو تو ازواجِ محمدؐ ہیں کئی اور
ہے سب سے جدا آپ ہی کی شان خدیجہؑ

ریحانؔ ثنا مادرِ زہراؑ کی رقم کر
یہ جان کے بخشش کا ہیں سامان خدیجہؑ

حفاظت

مُوج دریا کی روانی پہ لکھا ہے عباسؑ
تُو زمانے میں وفاؤں کا خدا ہے عباسؑ
مجلسِ شہہ میں علم اٹھتا ہے تیرا ایسے
آج بھی جیسے حفاظت پہ کھڑا ہے عباس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نبیؐ نے گڑگڑا کر جب دعا کی

(در مدحِ جنابِ سیدہؑ)

نبیؐ نے گڑ گڑا کر جب دعا کی
تو رب نے سیدہؑ بیٹی عطا کی

ہے جس کے نام سے منسوب آیت
وہ چادر ہے جنابِ سیّدہ کی

یہ خاتونِ جناں خاتونِ محشر
تو یوں جنت ہوئی اہلِ عزا کی

فرشتے ان کے در پر بھیک مانگیں
کوئی حد ہی نہیں جود و سخا کی

علیؑ کرتے ہیں حل ہر اک کی مشکل
مدد کرتی ہیں یہ مشکل کشا کی

جب ان کی گود میں شبیر آئے
تو قسمت جاگ اُٹھی کربلا کی

وفا نے بھی وفا سیکھی انہی سے
مگر دنیا نے اِن سے کب وفا کی

نہیں ہے شک وہ دوزخ میں جلیں گے
رہی ہیں سیّدہ جس جس سے شاکی

دُلہن اک دن تو جنت بھی بنی تھی
عُروسی تھی جنابِ سیّدہ کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جہاں ہے پنجتنؑ کا نور یکجا
نہ کیوں تعظیم ہو ایسی ردا کی

ستارہ اِن کی چوکھٹ پر اتر کر
زیارت کر رہا ہے نقش پا کی

دعا جس قوم کی مانگی انہوں نے
خوشا تاثیر ہیں ہم اُس دعا کی

یہاں وعدہ کیا بچوں سے اپنے
وہاں پوشاک جنت میں سِلاَ کی

علیؑ ہے تاج مخدومہ کے سر کا
کوئی دیکھے بلندی مرتضیٰؑ کی

وہ جس نے فاطمہؑ کا دِل دُکھایا
رہا امت میں کب وہ مصطفیٰؐ کی

نہ کیوں ہوں انبیاء محوِ سماعت
یہ محفل ہے جناب سیدہؑ کی

مبرّا رجس سے وہ ہیں جبھی تو
سند حق نے عطا کی انمّا کی

انہوں نے روٹیاں خیرات کی تھیں
ملی بدلے میں آیت ہل اتیٰ کی

لکھا قران میں کوثر کا سُورہ
خدا نے اس طرح اِن کی ثنا کی

چلو ریحانؔ اُس آب و ہوا میں
جہاں خوشبو بسی ہو کربلا کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پُوچھے کوئی رسول سے عظمت بتولؑ کی

(در مدحِ جناب سیدہؑ)

پُوچھے کوئی رسُولؐ سے عظمت بتولؑ کی
معراجِ زندگی ہے ولادت بتولؑ کی

صورت ہے آیتوں سی جو صورت بتولؑ کی
قرآن کر رہا ہے تلاوت بتولؑ کی

معنی اب اور اُم ابیہا کے ہوں گے کیا
تعظیم کر رہی ہے نبوتؐ بتولؑ کی

رشتہ خدا سے کیا ہے علیؑ کا پتہ چلا
آیا ستارا لے کے جو نسبت بتولؑ کی

خیاط بن کے در پہ فرشتے کھڑے رہے
دیکھے تو کوئی طاقت و قدرت بتولؑ کی

یہ طاہرہ ہیں ایسی کسی کو نہیں کلام
ثابت ہے آیتوں سے طہارت بتولؑ کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جنت میں وہ ہی جائے گا وعدہ خدا کا ہے
جس کے بھی حق میں ہوگی شہادت بتولؑ کی

کرب و بلا کے واسطے پالا حسینؑ کو
دینِ خدا کی اس طرح خدمت بتولؑ کی

مل مل کے ہاتھ شیخ سقر میں یہ کہتے ہیں
دوزخ میں ہم کو لائی عداوت بتولؑ کی

باغِ فدک کے چھیننے والوں کو کیا خبر
باغِ ارم بتولؑ کا جنت بتولؑ کی

اپنا تو یہ عقیدہ ہے ریحانؔ اعظمی
کام آئے گی لحد میں مؤدت بتولؑ کی

نعرہ

نشانِ حیدرؑ سجانے والو علیؑ کا نعرہ نہ بھول جانا
نبیؐ کا فرمان ہے یہ نعرہ اسے خدارا نہ بھول جانا
نبیؐ کا فرمان حکمِ رب ہے خدا کے بندوں یقین کرلو
علیؑ صفاتِ خدا کا مظہر یہ اک اشارا نہ بھول جانا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بنتِ خیر اُلبشر سیدہؑ آپ ہیں

(در مدح جناب سیدہؑ)

بنتِ خیر اُلبشر سیدہؑ آپ ہیں
رب کی نورِ نظر سیدہؑ آپ ہیں
سیدہؑ، طاہرہؑ، مرضیہؑ، فاطمہؑ
مصطفیٰ کا جگر سیدہؑ آپ ہیں

آپ کوثر کی آیت کی تفسیر بھی
حق اُدھر ہے جدھر سیدہؑ آپ ہیں
ہے حدیثِ کساء آج بھی لب کشا
بامِ تطہیر پر سیدہؑ آپ ہیں

جتنے سجدے نبیؐ نے کیے عمر بھر
صرف اُن کا ثمر سیدہؑ آپ ہیں
آپ کی شان میں انما ھل اتیٰ
محترم کس قدر سیدہؑ آپ ہیں

جس کے قبضے میں جنت کی جاگیر ہے
بات ہے مختصر سیدہؑ آپ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کے در پر ستارے بھی سجدے کریں
وہ عطاؤں کا در سیدہؑ آپ ہیں

اپنی بخشش کی ہم کر رہے ہیں دعا
اُس دعا کا اثر سیدہؑ آپ ہیں
باپ یوں تو محمدؐ کس کے نہیں
اُن کی دختر مگر سیدہؑ آپ ہیں

باپ رحمت ہے سارے جہاں کے لئے
اور رحمت کا گھر سیدہؑ آپ ہیں
جس سے ابتر ہوئے منکرانِ نبیؐ
وہ خوشی کی خبر سیدہؑ آپ ہیں

فخرِ مستور ہیں رجس سے دُور ہیں
مالکِ خشک و تر سیدہؑ آپ ہیں
نور کی روشنی ہیں علیؑ و نبیؐ
روشنی کا سفر سیدہؑ آپ ہیں

اُس کی قسمت میں ریحانِ جنت نہیں
جس سے ناخوش اگر سیدہؑ آپ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرم یہ کم نہیں لب پر مرے زہراؑ کی مدحت ہے

(در مدحِ جناب سیدہؑ)

کرم یہ کم نہیں لب پر مرے زہراؑ کی مدحت ہے
سعادت کی سعادت ہے عبادت کی عبادت ہے

یہ بیٹی ہے نبیؐ کی اور خاتونِ قیامت ہے
بشر کی شکل میں زہراؑ نہیں کوثر کی آیت ہے

بحکمِ رب نبیؐ اُمِّ ابیہا جس کو کہتے تھے
اُسی مخدومہ عالم کا یہ جشنِ ولادت ہے

بقائے دینِ احمدؐ ماتمِ شبیرؑ میں پنہاں
وقارِ دینِ احمدؐ فاطمہ زہراؑ کی سیرت ہے

کسی بیٹی کی یوں تعظیم کوئی باپ کرتا ہے
یہ مرضی ہے خدا کی یہ بھی اک کارِ نبوّت ہے

قدم زہراؑ کے کیا ہیں منکرِ زہراؑ نہ سمجھے گا
انہی قدموں تلے جنت کے سرداروں کی جنت ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دعائے فاطمہ زہراؑ سے ہم تخلیق ہوتے ہیں
اِسی بل پر ہمیں جنت میں ماتم کی اجازت ہے

نبیؐ رحمت علیؑ رحمت ہیں رحمت فاطمہ زہراؑ
یہ گھر حسنینؑ کا کیا ہے جہاں رحمت ہی رحمت ہے

تو کیسے جائے گا جنت میں اے شبیرؑ کے منکر
وہاں سکّہ علیؑ کا اور زہراؑ کی حکومت ہے

مجھے بھی کرلیا ریحانؔ شامل مدح خوانوں میں
کرم ہے لطف ہے بخشش ہے زہراؑ کی عنایت ہے

لشکر کی طرح

پہنچے عباسؑ لبِ نہر جو حیدرؑ کی طرح
مشک میں نہر اُٹھالی درِ خیبر کی طرح
دیکھ کر حضرتِ عباسؑ کو کہتے تھے عدو
ایک انسان نظر آتا ہے لشکر کی طرح

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نظرِ فاطمہؑ کی نبیؐ کی نظر ہے

(در مدحِ جنابِ سیدہؑ)

نظر فاطمہؑ کی نبیؐ کی نظر ہے
جہاں سیدہؑ ہیں نبوت کا گھر ہے

نبیؐ اپنے دل کا کہیں جس کو ٹکڑا
دکھاؤ کوئی اور دختر اگر ہے

ستارہ کسی اور در پر نہ اُترا
یہ در تو ستاروں کا نورِ نظر ہے

میری تو سمجھ میں یہی بات آئی
محمدؐ کے سجدوں کا زہراؑ ثمر ہے

کبھی بات اقصیٰ کی اور بابری کی
فدک کی مگر بات کیوں در گزر ہے

تیرا دل دُکھا کر ملے کیسے جنت
کہ سردارِ جنت تمہارا پسر ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہے خلدِ بریں اُن کی منزل یقیناً
تمہاری مودّت میں جن کا سفر ہے

ہے شوہر بھی بیٹے بھی مہرِ امامت
تو مہرِ نبوت تمہارا پدر ہے

اگر دیکھنا ہو مشیت خدا کی
رُخِ فاطمہؑ دیکھ لینا کدھر ہے

ہے خیبر شکن بت شکن ان کا شوہر
تو بابا کا اعجاز شق القمر ہے

کیا جب سے محرومِ حقِ وراثت
اُسی دن سے دنیا یہ زیر و زبر ہے

نبیؐ نے بتایا ہے تعظیم کر کے
درِ فاطمہؑ سجدہ گاہِ بشر ہے

میں ریحانؔ لکھتا ہوں زہراؑ کی مدحت
میری دسترس میں یہی اک ہنر ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نمازِ شکر کی آیت جنابِ زینبؑ ہیں

(در مدحِ جنابِ زینبؑ)

نمازِ شکر کی آیت جنابِ زینبؑ ہیں
حسینیتؑ کی شریعت جنابِ زینبؑ ہیں

وقارِ صبر امامت جنابِ زینبؑ ہیں
علیؑ کی شانِ جلالت جناب زینبؑ ہیں

جوابِ مریم و سارا ہیں فاطمہؑ زہرا
جنابِ زہراؑ کی سیرت جناب زینبؑ ہیں

بنائے مجلسِ شبیرؑ ڈالنے والی
اساسِ غم پہ عمارت جنابِ زینبؑ ہیں

جہاں بھی بزمِ حسینؑ سجے وہاں موجود
یہاں بھی محوِ سماعت جنابِ زینبؑ ہیں

زمینِ کرب و بلا پر ادا ہوئی جو نماز
اذاں حسینؑ اقامت جناب زینبؑ ہیں

تمام اہلِ حرم کی حسینؑ طاقت تھے
دلِ حسینؑ کی طاقت جناب زینبؑ ہیں

کھلا کہ نہجِ بلاغہ میں جو بلاغت ہے
بلاغتوں کی فصاحت جناب زینبؑ ہیں

ریحانؔ فکرِ شفاعت ہو کس لیے مجھ کو
مری دلیلِ شفاعت جنابِ زینبؑ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فضہؑ کمالِ تربیت سیدہؑ کا نام

(در مدحِ جنابِ فضہ سلام اللہ علیہا)

فضہؑ کمالِ تربیت سیدہؑ کا نام
رہتا تھا جس کے لب پہ نبیؐ و خدا کا نام

رہتی تھیں اس خیال سے ہر وقت با وضو
کس وقت اُن کو لینا پڑے فاطمہؑ کا نام

قرآن کی زبان میں کرتی تھیں گفتگو
قرآں سمجھ کے لیتی تھیں مشکل کشا کا نام

جس کو حسنؑ حسینؑ ادب سے کریں سلام
عباسؑ نے بھی سیکھا ہو جس سے وفا کا نام

چاندی تھیں چاندنی تھیں بقولِ رسولِؐ حق
ان سے ہی روشناس ہوا کیمیا کا نام

ماں کی طرح سے کرتے تھے فضہ کا احترام
حسنینؑ کے لیے تھیں یہ ماں کی دعا کا نام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فضہ نے تخت و تاج کو ٹھوکر پہ رکھ دیا
جب سے سنا تھا دخترِ خیرالوریٰ کا نام

بن کر کنیزِ فاطمہ مخدُومہ بن گئیں
ملتا ہے یوں بھی خاکِ کو خاکِ شفا کا نام

عباسؑ کے جلال کی تصویر بن گئیں
ظالم نے جب لیا دلِ خیبر کشا کا نام

ریحانؔ جس کی گود میں کھیلیں امامتیں
فضہؑ ہے ایسی منزلِ جنت نما کا نام

انعام

بصد خلوص بصد احترام بھیجا ہے
نبیؐ پسند کریں وہ انعام بھیجا ہے
خوشا نصیب تجھے حرؔ خبابِ زینبؑ نے
دعا کے دوش پہ رکھ کر سلام بھیجا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امُ البنین مادرِ عباسؑ نامدار

(در مدحِ مادرِ عباسؑ ام البنین سلام اللہ علیہا)

اُم البنین مادرِ عباسؑ نامدار
جس نے کیے حسینؑ پہ بیٹے کئی نثار
کہتی تھیں میں تو فاطمہ زہراؑ کی ہوں کنیز
حاصل ہے مجھ کو ملک کنیزی کا اقتدار
بیٹے میرے غلام ہیں ابنِ بتولؑ کے
فضہؑ مثال مجھ کو بھی حسنینؑ سے ہے پیار
عباسؑ کو وفا کے سبق سب پڑھا دیے
کہتی تھیں مجھ کو حشر میں کرنا نہ شرمسار
پہنچی خبر مدینے میں مارے گئے حسینؑ
پوچھا وفا سے پھر گیا کیا میرا گلعذار
بولا بشیر آپ کے بیٹے نے جان دی
پھر شمر نے کیا شہہ کرب و بلا پہ وار
اُم البنینؑ زوجہ نفس رسولؐ تھیں
اُم حسنؑ حسینؑ ہی کہہ کر انہیں پکار
زہراؑ کی جو کمی تھی وہ پوری نہ ہو سکی
زینبؑ کو پھر بھی ان سے ملا صبر اور قرار
ریحانؔ جب بھی دیتا ہوں میں ان کا واسطہ
مشکل کشائی کرتے ہیں عباسِؑ ذی وقار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک قطرے کو گھڑی بھر میں سمندر دیکھ کر

(در مدحِ جنابِ حرُؑ علیہ السلام)

ایک قطرے کو گھڑی بھر میں سمندر دیکھ کر
رشک نبیوں کو بھی ہے حرؑ کا مقدر دیکھ کر

کیوں نہ ملتا حرؑ کو دامانِ حسینؑ ابن علیؑ
پاؤں پھیلائے تھے اس نے بھی تو چادر دیکھ کر

گو کہ پیاسوں میں نہیں تھا تشنۂ امال تھا
پیاس اُس کی بڑھ گئی تھی موج کوثر دیکھ کر

مل گیا رومال زہراؑ زانوئے شبیرؑ بھی
بھیک شہہ نے حرؑ کو دی ظرفِ گداگر دیکھ کر

صبحِ عاشورہ جب آیا حُرؑ جھکائے اپنا سر
سب خطائیں بخش دیں شہہ نے جھکا سر دیکھ کر

منکرانہ زندگی چھوڑی شہادت کے لئے
خیمہ شبیرؑ میں جنت کا منظر دیکھ کر

کتنا قسمت کا دھنی اور صاحب ادراک تھا
آگیا مرنے کو اک چھوٹا سا لشکر دیکھ کر

رات بھر سویا نہیں بے چین تھا بیدار تھا
سوگیا خاکِ شفا کا نرم بستر دیکھ کر

ناپنے والے قدِ ریحان بزم شعر میں
ہوگئے ہیں دم بخود بالائے منبر دیکھ کر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تصوّر میں مرے کرب و بلا ہے اور میں ہوں

(در مدح جناب حبیب ابن مظاہر علیہ السلام)

تصور میں مرے کرب و بلا ہے اور میں ہوں
حبیب ابن مظاہرؑ کی ثنا ہے اور میں ہوں

خیالِ مدحتِ ابن مظاہرؑ جب سے ہے دل میں
میرے سر پر دعائے سیدہؑ ہے اور میں ہوں

رفیقِ حضرتِ شبیرؑ کی مدحت گزاری میں
قلم کاغذ ہے محرابِ دعا ہے اور میں ہوں

زمانے میں نہیں ملتی مثالِ دوستی ایسی
اُسی اک دوستی کا تذکرہ ہے اور میں ہوں

لبِ قرطاس نے میرے قلم کے پاؤں چومے ہیں
بہت خوش اس ادا پر دل میرا ہے اور میں ہوں

مجھے لکھنا ہیں اوصافِ حبیب ابن مظاہرؑ سب
اِسی میں منہمک فکرِ رسا ہے اور میں ہوں

حبیب ابن مظاہرؑ ناصرِ سبطِ پیمبرؑ ہیں
میری آنکھوں میں اُنکی خاکِ پا ہے اور میں ہوں

ضعیفی میں جوانوں کے جو تیور سے لڑا رن میں
اُسی کی یاد کا اک سلسلہ ہے اور میں ہوں

درِ ابن مظاہرؑ کا گدا ریحانؔ میں بھی ہوں
میرے کشکول میں اُن کی عطا ہے اور میں ہوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تذکرہ تلوار کا یاذکر ہو میدان کا

(در مدحِ حضرت علیؑ)

تذکرہ تلوار کا یا ذکر ہو میدان کا
ذہن جاتا ہے سوئے حیدرؑ ہر اک انسان کا
ہم علیؑ کو رب نہیں کہتے مگر ہم کیا کریں
بندۂ معبود ہے، معبود ہی کی شان کا

شاہِ مرداں شیر یزداں قوتِ پروردگار
اُس کی ہے تعریف جو کہ مرد ہے میدان کا
لافتیٰ الا علیؑ لاسیف الا ذوالفقار
میں نے یہ مصرعہ لیا جبریل کے دیوان کا

گھر دیا اللہ نے بدلے میں جاں حیدرؑ نے دی
اس طرح احسان سے بدلہ دیا احسان کا
ساکنِ کعبہ علیؑ، حیدر علیؑ، صفدر علیؑ
یہ ہے فرمانِ خدا یہ فیصلہ قرآن کا

بعد میں من کنت مولا کی صدا احمدؐ نے دی
پہلے اک منبر بنایا دشت میں پالان کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سو گئے ہجرت کی شب مولا علیؑ یہ کہہ کے بس
اے میرے بھائی میں صدقہ ہوں تمہاری جان کا
وہ علیؑ کو کس طرح مولا کہے بعد غدیر
جس کو فرمانِ نبیؐ پر شک ہوا ہزیان کا

علم کا در کہہ کے شہر علم نے مصرعہ کہا
دین میں عشقِ علیؑ ہے راستہ ایمان کا
آیتِ تکمیلِ دیں آتی تو آتی کس طرح
مرحلہ باقی تھا خم میں اک بڑے اعلان کا

تھے اگر قرآنِ ناطق مصطفٰیؐ و مرتضٰیؑ
نام دیجیے پھر ابوطالبؑ کو بھی جزدان کا
کس نے بلوایا فلک پر گفتگو کس سے ہوئی
بولنے والے کا لہجہ تھا علیؑ کی شان کا

جب خدا جسمانیت رکھتا نہیں تو سوچیے
میزباں معراج میں پھر کون تھا مہمان کا
لہجہ پہچانا ہوا خوشبو سے بھی مانوس تھا
یہ خدا ہے یا علیؑ تھا مسئلہ پہچان کا
نام میرا کاٹنے والو حسد کی تیغ سے
سورۂ رحمان میں بھی نام ہے ریحان کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کاغذ سے قلم سر نہ اٹھا اور ابھی اور

(در مدحِ مولا علیؑ)

کاغذ سے قلم سر نہ اٹھا اور ابھی اور
لکھ منقبتِ شیرِ خُدا اور ابھی اور

یہ گوہر مدحت ہے بہت اشرف و اعلیٰ
چُن کر اسے پلکوں پہ سجا اور ابھی اور

بیدار رکھو اپنی سماعت سرِ محفل
پڑھتے رہو تم صلی علیؑ اور ابھی اور

صورت میں فرشتوں کی محبت میں علیؑ کی
آئیں گے یہاں اہلِ ولا اور ابھی اور

یہ بارھویں حیدرؑ کی ہے آمد کا زمانہ
کچھ دیر کرو دل سے دعا اور ابھی اور

بغضِ اسد اللہ میں جل جل کے بلآخر
کچھ ہوگئے کچھ ہوں گے فنا اور ابھی اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حیدرؑ کی محبت میں جو کافر کہا اُن کو
خوش ہو کے نصیری نے کہا اور ابھی اور

ملتے رہو چہرے پہ میرے یونہی عزیزو
غازے کی طرح خاکِ شفا اور ابھی اور

میں بارشِ مدحت کا نہیں قطرۂ آخر
برسے گی یہ مدحت کی گھٹا اور ابھی اور

مرقد میں علیؑ آئے ہیں رُک جاؤ فرشتو
لینے دو زیارت کا مزا اور ابھی اور

دعویٰ ہے محبت کا اگر ابنِ علیؑ سے
بڑھتی رہے ماتم کی صدا اور ابھی اور

ریحانؔ کیے جا تو یونہی مدحتِ حیدرؑ
کر اجرِ رسالتؐ کو ادا اور ابھی اور

صدی

قسم خدا کی یہ سب روشنی تمہاری ہے
تمام غم بھی تمہارے خوشی تمہاری ہے
امام عصرؑ ہو یہ ماہ و سال کیا شے ہیں
ازل سے تابہ ابد ہر صدی تمہاری ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس سر میں ترے عشق کا سودا نہیں ہو گا

(در مدحِ مولا علیؑ)

جس سر میں ترے عشق کا سودا نہیں ہو گا
اُس سر سے ادا ہو کے بھی سجدا نہیں ہو گا

جس آنکھ میں اُس نور کا جلوہ نہیں ہو گا
وہ اُن کو بشرمانے تو شکوہ نہیں ہو گا

جب تک نہ علیؑ آئیں گے اے پالنے والے
گھر تیرا صنم خانہ ہے کعبہ نہیں ہو گا

مت مان میرے مولا کو تو نور کا پیکر
مُرغا نہ اذاں دے تو سویرا نہیں ہو گا

کیوں سنتا نہیں نام علیؑ کا تو اذاں میں
اس نام کے سن لینے سے بہرا نہیں ہو گا

بے حب علیؑ تو نے پڑھی ہیں جو نمازیں
ماتھے سے تیرے دور یہ دھبّہ نہیں ہو گا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تم بنتِ اسد تو نہیں اے مادرِ عیسیٰؑ
کعبہ تو کسی طور کلیسا نہیں ہوگا

تم لاکھ مٹاتے رہو دیوار کے شق کو
یہ خام خیالی ہے کہ چرچا نہیں ہوگا

بغضِ اسد اللہ کی بیماری سے بچنا
اس مرض کا بیمار تو اچھا نہیں ہوگا

وہ جس کے قدم مُہرِ نبوت پہ رہے ہوں
جز نور یہ رُتبہ تو بشر کا نہیں ہوگا

اک نور کے دو ٹکڑے نبیؐ اور علیؑ ہیں
میں کیسے بشر مان لوں ایسا نہیں ہوگا

مر جاؤں اگر ذکرِ علیؑ میں تو خوشی ہے
میری تو لحد میں بھی اندھیرا نہیں ہوگا

فرمانِ محمدؐ ہے میرے مولاؑ کے حق میں
جو تیرا نہیں ہوگا وہ میرا نہیں ہوگا

معمور ہے ریحانؔ یہ دل ذکرِ علیؑ سے
میرا تو کفن بھی کبھی میلا نہیں ہوگا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس بات پہ نادانوں نے سوچا نہیں کچھ بھی

(در مدحِ مولا علیؑ)

اس بات پہ نادانوں نے سوچا نہیں کچھ بھی
بے حُب علیؑ سجدوں سے ملتا نہیں کچھ بھی

جب تک نہ علیؑ آئے وہ مسکن تھا بتوں کا
تھا اس کے سوا اور تو کعبہ نہیں کچھ بھی

گھر اپنا علیؑ کو دیا یہ کہہ کے خدا نے
حیدرؑ کی محبت سے زیادہ نہیں کچھ بھی

کہتا تھا نصیری یہ قسم کھا کے خدا کی
حیدرؑ کو خدا کے سوا کہنا نہیں کچھ بھی

نیکی کے فرشتے نے میری فرد عمل پر
جز نامِ علیؑ اور تو لکھا نہیں کچھ بھی

بھیجی کبھی آیت کبھی شمشیر عطا کی
وہ کہتے ہیں اللہ نے بھیجا نہیں کچھ بھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بے حبِ علیؑ خُلد کی جاگیر ملے گی
اللہ کے قانون میں ایسا نہیں کچھ بھی

تُوڑا درِ خیبر کو مرے مُولا علیؑ نے
اوروں نے بجُز دین کے توڑا نہیں کچھ بھی

لے دیکھ میرے پاس محبت ہے تمہاری
ہے اس کے سوا اور تو مولاؑ نہیں کچھ بھی

حیدرؑ کی غلامی کا اثر اتنا لیا ہے
قنبر کی نگاہوں میں یہ دنیا نہیں کچھ بھی

یہ کہہ کے پڑھی نادِ علیؑ میرے نبیؐ نے
جلد آؤ کہ غیروں کا بھروسہ نہیں کچھ بھی

دامن مرا بے مانگے ہی مولاؑ نے بھرا ہے
میں نے تو زباں سے ابھی مانگا نہیں کچھ بھی

مصروف ہوں ریحانؔ میں حیدر کی ثنا میں
مرقد میں نکیرین سے خطرہ نہیں کچھ بھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir-abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ جس کا نام ہی مشکل میں اسبابِ کرم ٹھہرے

(در مدحِ مولا علیؑ)

وہ جس کا نام ہی مشکل میں اسبابِ کرم ٹھہرے
پھر اُس کا ذکر نہ کیونکر لبوں پر دم بدم ٹھہرے

حفاظت باپ اور بیٹے نے ملکر کی نبوت کی
ابو طالبؑ کے جیسا کوئی کیونکر محترم ٹھہرے

نصیری نے جہاں آکر بغاوت ہم سے کر دی ہے
عقیدے کی اُسی منزل پہ آکر آج ہم ٹھہرے

مسافت خانہ کعبہ کے مہماں کی ہے بس اتنی
چلے عرشِ بریں سے اور کعبے میں قدم ٹھہرے

خوشی سے کھل اُٹھی دیوارِ کعبہ آگئے حیدرؑ
ہوئے رخصت درونِ کعبہ تھے جتنے صنم ٹھہرے

منافق جس قدر آئے مقابل میرے مولاؑ کے
کہیں ٹھہرے نہیں سیدھے سرِ ملکِ عدم ٹھہرے

بلندی آسمانوں کی بھی کم ہے پائے حیدرؑ سے
سرِ مُہرِ نبوت میرے مولاؑ کے قدم ٹھہرے

نبیؐ کے علم کا محوُر خدا کی ذات کا مظہر
وہی ہوتا ہے جسکے ہاتھ پر دیں کا علم ٹھہرے

دعا ریحانؔ کرتا ہوں اُسی دن موت آجائے
علیؑ کی مدح گوئی میں اگر میرا قلم ٹھہرے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عشقِ احمدؐ عشقِ حیدرؑ عشقِ سرورؑ چاہیے

(در مدحِ مولا علیؑ)

عشقِ احمدؐ عشقِ حیدرؑ عشقِ سرورؑ چاہیے
چودہ دروازوں کا جنت میں مجھے گھر چاہیے

بند کرنے کو جو کوزے میں سمندر چاہیے
اے قلم لکھنا تجھے نعتِ پیمبر چاہیے

نعتِ سرکارِ دو عالم یوں تو لکھ سکتا نہیں
اس سعادت کے لیے جبریلؑ کا پر چاہیے

کربلا اک سمت کعبہ اک طرف اے دل بتا
آبِ زم زم چاہیے یا آبِ کوثر چاہیے

انبیاء رومالِ زہراؑ مل تو سکتا ہے تمہیں
ہاں مگر اس کے لیے حرؑ کا مقدر چاہیے

ہر کسی کو مل نہیں سکتا علم اسلام کا
اس علم کی شان کو نفسِ پیمبرؐ چاہیے

کتنا آساں ہے حصولِ خلد مجھ سے پوچھیے
آپ کے دل میں ذرا سی حبِ حیدرؑ چاہیے

طولِ سجدے کو دیا شبیرؑ سے بولے رسولؐ
اس کے بدلے ایک سجدہ زیرِ خنجر چاہیے

رزم گاہِ شعر میں ریحان کو بہرِ جہاد
بابِ شہرِ علم سے لفظوں کا لشکر چاہیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

"مسلمِ اوّل شہِ مرداں علیؑ"

(در مدحِ مولا علیؑ)

"مسلمِ اوّل شہِ مرداں علیؑ"
صاحبِ قرآں کا قرآں علیؑ

وہ علیؑ جو رازِ کُن کا راز داں
وہ علیؑ قائم ہوئی جس سے اذاں
یہ زمیں ہے جس کے سجدے کا نشاں
انبیاء پر جس کے ہیں احساں، علیؑ

ہاتھ میں جس کے ہے نبضِ کائنات
حکمِ رب سے بانٹتا ہے جو حیات
دے رکوعِ حق میں سائل کو زکوۃ
ہے خدا کے دین کا عنواں علیؑ

لحمک لحمی وہ مولودِ حرم
چومے ہیں مہرِ نبوت نے قدم
رب نے دی شمشیر احمدؐ نے علم
ہے خدا کی شان کا انساں علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رزق کی ترسیل پر مامور ہیں
دستِ خالق اس لیے مشہور ہیں
کون کہتا ہے علیؑ مجبور ہیں
ہمصفاتِ قوتِ یزداں علیؑ

ہیں ابُوطالبؑ کے سجدوں کا اثر
طے کریں لمحوں میں صدیوں کا سفر
ان کی مٹھی میں ہیں سارے بحر و بر
کل ایماں کون ہے ہاں ہاں علیؑ

بالیقیں استادِ جبریلؑ امیں
گھومتی ہے ان کے کہنے پر زمیں
علم کا در ہیں امیر المومنیں
مشکلوں میں درد کا درماں علیؑ

خیبر و خندق اُحد جنگِ جمل
اتنی ساری مشکلیں اور ایک حل
تھا علیؑ کا نام ہی خیر العمل
جسم ہے اسلام اُس میں جاں علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیغِ حیدرؑ مشرکوں کے واسطے
بند کر دے زندگی کے راستے
جب بھی چلتی تھی خدا کے نام سے
فتح پاتے تھے سر میداں علیؑ

کیا عبادت کیا سخاوت ہو رقم
ساری دنیا کے شجر بن کر قلم
یہ زمیں کاغذ بنے پھر بھی ہے کم
ہے تیری توصیف کب آساں علیؑ

تیرا لہجہ لہجۂ پروردگار
تیرا چہرہ چہرۂ پروردگار
تیرا حملہ حملۂ پروردگار
کون ہے تو عقل ہے حیراں علیؑ

ہو کرم ریحانؔ پر اے بوتراب
آپ کا باب الحوائج ہے خطاب
یہ سمجھ کر اب کرم کیجیے شتاب
آپ کے قنبر کا ہوں سلماں علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فیصلہ اب یہ روشنی کا ہے

(در مدحِ مولا علیؑ)

فیصلہ اب یہ روشنی کا ہے نور دنیا میں سب علیؑ کا ہے
جنگ کرنے چلا علیؑ سے کیوں یہ ارادہ تو خودکشی کا ہے
قتل مرحب نہیں ہے یہ لوگو
صاف یہ قتل تیرگی کا ہے

علم کا شہر سیدہؑ کا پدر علم کا در بتولؑ ہی کا ہے
جب مہکنا تو بُو علیؑ کی ہو حکم ہر پھول کو کلی کا ہے
یوں نصیری کو پیار کرتا ہوں
کیوں کہ بندہ تو وہ علیؑ کا ہے

جو بھی چاہے پکار لے اِن کو میرا مولا علیؑ سبھی کا ہے
منکروں کے لیے ہے تیغِ خدا یہ جو نعرۂ علیؑ علیؑ کا ہے
فوجِ اعدا کو یہ خبر نہ ہوئی
حرؑ سپاہی حسینؑ ہی کا ہے

دے کے ریحانؔ خلد بولے علیؑ
یہ صلہ تیری شاعری کا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

واقف نہیں جو خانۂ داور کے نور سے

(در مدحِ مولا علیؑ)

واقف نہیں جو خانۂ داور کے نور سے
وہ روشنی طلب کرے حیدرؑ کے نور سے
پہچان لیں گی فاطمہؑ میدانِ حشر میں
مجھ کو نشانِ ماتمِ سرورؑ کے نور سے

دو جسم ایک نور ہے ہجرت کی شب کھلا
ملتی ہے اک دلیل یہ بستر کے نور سے
مولا علیؑ تو نورِ خدا ہیں خدا گواہ
جل جائے طور حضرتِ قنبر کے نور سے

امن و اماں کا صلح و مروّت کا خُلق کا
روشن ہر اک چراغ ہے شبّرؑ کے نور سے
بخشی ہے دین حق کو خدیجہؑ نے روشنی
بارا دیئے جلائے ہیں دختر کے نور سے

ریحاؔن حرفِ مدح ستاروں میں ڈھلتے ہیں
لکھتا ہوں شعر سورۂ کوثر کے نور سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحتِ نفسِ پیمبرؐ کے لیے

(در مدحِ مولا علیؑ)

مدحتِ نفسِ پیمبرؐ کے لیے　　حرف کچھ اسمائے داور کے لیے
شق کیا دیوار کو در کے لیے　　روشنی درکار تھی گھر کے لیے

وہ زچہ خانہ مرے مولاؑ کا ہے
تم نے بوسے جس کے پتھر کے لیے

خود کریں نانِ جویں پر انحصار　　نعمتیں سلمان و قنبر کے لیے
زیب دیتا ہے لقب شیرِ خدا　　فاطمہ زہراؑ کے شوہر کے لیے

مات کھائی تو خدا کے ہاتھ سے
فخر کی ہے بات عنتر کے لیے

یا علیؑ مولا علیؑ نادِ علیؑ　　ہے وظیفہ خلد و کوثر کے لیے
کون کس قابل ہے رب کو تھا پتہ　　چُن لیا حیدرؑ کو خیبر کے لیے

نام سے ریحانؔ ظاہر ہے مرے
میں تو اک خوشبو ہوں منبر کے لیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایمان مُشکلوں کا بھی مُشکل کشا پہ ہے

(در مدحِ مولیٰ علیؑ)

ایمان مشکلوں کا بھی مُشکل کُشا پہ ہے
مُشکل کُشا کو صرف بھرُوسہ خدُا پہ ہے

دستِ علیؑ پہ ہے درِ خیبر کچھ اس طرح
کاغذ کا ٹکڑا جسے معلق ہوا پہ ہے

ہجرت کی شب رسولؐ کے بستر پہ دیکھیے
حیدرؑ تو محوِ خواب ہیں تکیہ خدا پہ ہے

میں دیکھتا ہوں کیوں نہ دعا ہوگی مستجاب
نادِ علیؑ کا نقش جو دستِ دعا پہ ہے

اُن کو شعورِ علم کی دولت نہ مل سکی
ایمان جن کا دشمن آلِ عبا پہ ہے

اُس کو فشارِ قبر کا انعام چاہیے
دھبہ علیؑ کے بغض کا جس کی ردا پہ ہے

آغاز جس کا بدر کے میدان سے ہُوا
کرب و بلا میں بغض وہی انتہا پہ ہے

ریحان جس کو خلدِ بریں کی تلاش ہے
اُس کی نظر مدینہ نجف کربلا پہ ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آپ ہیں وارثِ قلم آپ کی بات اور ہے

(در مدح مولا علیؑ)

آپ ہیں وارثِ قلم آپ کی بات اور ہے
آپ ہیں صاحبِ علم آپ کی بات اور ہے

آپ علیؑ ولی وصی آپ محافظِ نبیؐ
آپ ہیں رونقِ حرم آپ کی بات اور ہے

دستِ خُدا بھی آپ ہیں آپ ابُو تراب ہیں
اور میں کیا کروں رقم آپ کی بات اور ہے

شانِ نزولِ انما وجہ بنائے ہل اتیٰ
مالکِ کوثر و ارم آپ کی بات اور ہے

خیبر شکن شہہِ عرب آپ کی تیغ، تیغِ رب
پروردگار کی قسم آپ کی بات اور ہے

کعبے میں آپ کا ظہور جس وقت ہوگیا حضور
قدموں میں گر پڑے صنم آپ کی بات اور ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خیبر و خندق و جمل آپ کی تیغ کا عمل
دینِ خُدا کا ہے بھرم آپ کی بات اور ہے

مُشکل کُشا کہے کوئی، کوئی سمجھتا ہے خُدا
آپ ہیں کتنے محترم آپ کی بات اور ہے

بسترِ مصطفیٰ پہ جب سوئے تھے آپ ایک شب
سمجھے سبھی شہِ اُمم آپ کی بات اور ہے

کوئی جری لڑا نہ جب کہنا پڑا نبیؐ کو تب
آیئے وارثِ علم آپ کی بات اور ہے

مشکل پڑی ہے جب کبھی دل نے کہا ہے بس یہی
آپ ہی کیجیے کرم آپ کی بات اور ہے

غیروں کے در پہ جاؤں کیوں دست طلب بڑھاؤں کیوں
آپ کے در پہ سر ہے خم آپ کی بات اور ہے

مجھ کو ریحانؔ اعظمی کرنا ہے بس علیؑ علیؑ
کہتا ہے دل بھی دم بدم آپ کی بات اور ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کا مرتبہ کیا ہے نبیؐ جانے خدا جانے

(در مدحِ مولا علیؑ)

علیؑ کا مرتبہ کیا ہے نبیؐ جانے خدا جانے
ہماری عقل ہے محدود ہم جانے تو کیا جانے

نبیؐ کے حکم پہ ہم تو انہیں مُولا سمجھتے ہیں
نصیری بڑھ گئے حد سے نجانے کیوں خدا جانے

لحد میں مجھ کو سونے دو فرشتو مجھ سے مت پوچھو
سرِ محشر مرا کیا ہو مرا مشکل کشا جانے

اگر سُننا ہے کچھ مجھ سے تو بس نادِ علیؑ سن لو
پھر اس کے بعد تم جانو مرا حاجت روا جانے

علی دست خدا عینِ خدا نفسِ پیمبر ہے
علیؑ کو گر کوئی جانے خدا و مصطفیٰؐ جانے

لگا تُو شوق سے فتوے غمِ شبیرؑ پر واعظ
عدالت فاطمہ کی حشر میں دے کیا سزا جانے

غمِ شبیر میں رونا عبادت ہے عزادارو
کوئی اس کو سزا سمجھے کوئی اس کو جزا جانے

فلک پر کہکشاں کیا ہے یہ خاکِ پائے حیدرؑ ہے
جسے تم چاند سمجھے ہم علیؑ کا نقشِ پا جانے

ملے گا بیت کے بدلے میں ہم کو بیت جنت میں
تمہیں شک ہو تو ہو ہم تو مقدر کا لکھا جانے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لوگ اس بات پر سوچتے رہ گئے

(در مدحِ مولا علیؑ)

لوگ اس بات پر سوچتے رہ گئے
کعبہ کس کا ہے گھر سوچتے رہ گئے
ہے خدا لامکاں یہ ہے کس کا مکاں
سارے دیوار و در سوچتے رہ گئے
ہیں علیؑ یا نبیؐ فرشِ ہجرت پہ یہ
لوگ تا بہ سحر سوچتے رہ گئے
پہنچے حیدرؑ اِدھر ٹوٹا خیبر کا در
سورما جوڑے سر سوچتے رہ گئے
لہجہ رب میں یہ کس نے کی گفتگو
خود بھی خیر البشر سوچتے رہ گئے
میری مشکل تو نادِ علیؑ سے ٹلی
تم دُعا اور اثر سوچتے رہ گئے
میں نے پہچانا حیدرؑ کو مرقد میں بھی
اُن کے منکر مگر سوچتے رہ گئے
ایک لمحے میں حُرؑ سوئے جنت گیا
بد نسب رات بھر سوچتے رہ گئے
چند ساعت میں ریحان مدحت لکھی
کتنے اہلِ ہنر سوچتے رہ گئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سایہ ہے میرے مولاؑ کا اشجار سے بہتر

(در مدحِ مولا علیؑ)

سایہ ہے میرے مولاؑ کا اشجار سے بہتر
نعلین علیؑ ہے مجھے دستار سے بہتر

اک مصرعے میں تاثیر ہے اشعار سے بہتر
مطلع ہے میرا مطلعِ انوار سے بہتر

بدلے میں تیری دید کے مرنے میں خوشی ہے
جینا نہیں مولا تیرے دیدار سے بہتر

غزوات میں کچھ ایسے مناظر بھی ہیں محفوظ
اصحاب کی رفتار تھی رہوار سے بہتر

ننھا سا علیؑ آئے جو میدانِ وغا میں
ہلکا سا تبسم بھی ہے ہتھیار سے بہتر

جاں دے کے یہ انصارِ حسینؑ نے بتایا
انسان ہوا کرتے ہیں کردار سے بہتر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چاہا تھا نصیری نے خُدا آنکھوں سے دیکھے
کوئی نہ ملا حیدرِ کرارؑ سے بہتر

اصحابِ پیمبرؐ میں بھی کچھ لوگ ہیں اچھے
لیکن نہیں شبیرؑ کے انصار سے بہتر

رکھ دینا لحد میں مری خوشبو کے لیے تم
ہے خاکِ شفا عطر کی مہکار سے بہتر

ریحانؔ اگر منکرِ حیدرؑ ہو مقابل
چلتا ہے قلم اُس گھڑی تلوار سے بہتر

دوستی

دوستی کو دوام بخشا ہے
عشق کو اک نظام بخشا ہے
جان دے کر حبیبؑ نے شہہ پر
خود کو اعلیٰ مقام بخشا ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس طرح قبر میں میرے لیے حیدرؑ بولے

(در مدح مولا علیؑ)

اس طرح قبر میں میرے لیے حیدرؑ بولے
جیسے قطرے کی حمایت میں سمندر بولے

آگیا جس کا ہے گھر بھاگ چلو کعبے سے
منہ کے بل گر کے صنم کعبے کے اندر بولے

کل علم اُس کو ملے گا کہ ہے جو مردِ خدا
نامراد آنے پہ یاروں سے پیمبرؐ بولے

کل علم دو نگا اُسے تیغ ملی رب سے جسے
بزدلی دیکھ کے یاروں سے پیمبرؐ بولے

مار کے مرحبِ خودسر کو پکارے مُولا
[1]"نام میرا ہے علیؑ ماں مجھے حیدر بولے"

لافتی الا علیؑ آج تو سب کہتے ہیں
جنگِ خیبر میں تو جبریلؑ کے منہ پر بولے

اُس کی توصیف میں کیا کوئی زباں کھولے گا
جس کی تعریف میں قرآن برابر بولے

یا علیؑ آپ کو کیا کہہ کے پکاریں ہم لوگ
کوئی رب بولے کوئی ساقی کوثر بولے

کتنا خوش بخت ہے ریحانؔ کہ ساری دنیا
تیرے مولا کا تجھے خاص سخنور بولے

---

(۱) سچے بھائی کی منقبت کا مصرعہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جز علیؑ کوئی بھی مولودِ حرم ہو نہ سکا

(در مدحِ مولا علیؑ)

جز علیؑ کوئی بھی مولودِ حرم ہو نہ سکا
اتنا قدرت کا کسی پر بھی کرم ہو نہ سکا

دستِ حیدرؑ میں جب آیا تو بڑی شان بڑھی
یہ علم غیر کے ہاتھوں سے علم ہو نہ سکا

یہ بھی کوشش تھی کہ بت خانہ بنا دیں کعبہ
خوابِ کفار حقیقت سے بہم ہو نہ سکا

مستقل چلتا رہا راہِ خیانت پہ قلم
مرتبہ حیدرؑ کرار کا کم ہو نہ سکا

دستِ حیدرؑ میں کہ وہ دستِ علمدار میں ہو
دور کوئی ہو علم دین کا خم ہو نہ سکا

جز علیؑ مُہرِ نبوت پہ قدم کس نے رکھا
ایسا پاکیزہ کوئی نقشِ قدم ہو نہ سکا

جتنے اوصاف علیؑ ہیں وہ مکمل لکھتا
سرخرو آج تلک کوئی قلم ہو نہ سکا

کتنی صدیوں سے لکھے جاتے ہیں اوصافِ علیؑ
پھر بھی یوں لگتا ہے کچھ بھی تو رقم ہو نہ سکا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ شرف بھی ابوُ طالبؑ کے پسر ہی کو ملا
کوئی بھی مالکِ تسنیم و ارم ہو نہ سکا

جاؤں صدقے ترے مولودِ حرم تیرے سبب
کعبہ کعبہ ہی رہا بیتِ صنم ہو نہ سکا

شکر معبود کہ ریحاںؔ کسی دور میں بھی
غیر کی مدح سے آلودہ قلم ہو نہ سکا

قلم اور تلوار

اس کو کہتے ہیں اختیارِ امامؑ
جائے مدفن کو بھی ارم سے لیا
باپ کی تیغ کو نہ دی زحمت
کام تلوار کا قلم سے لیا

تو کیا ہے

جز علیؑ اپنی گفتگو کیا ہے
سجدہ کیا چیز ہے وضو کیا ہے
ہے مقدر سے شاعرِ شبیرؑ
ورنہ ریحان سوچ تو کیا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رشکِ قمر یہ آج جو حسنِ تراب ہے

(در مدحِ امام حسنؑ)

رشکِ قمر یہ آج جو حسنِ تراب ہے
وقتِ نزولِ عکسِ رسالتؐ مآب ہے

چہرہ نمائی کے لیے در پر نجوم ہیں
گودی میں فاطمہؑ کی گلِ بوتراب ہے

آئے حسنؑ تو صلح کو معنی عطا ہوئے
اک حرف میں چھپی ہوئی پوری کتاب ہے

کوثر پہ منکرانِ علیؑ کیسے جائیں گے
حبِ علیؑ نہ ہو تو یہ رستہ خراب ہے

تحریر مجتبیٰؑ کی ہے انکار ظلم سے
یہ کربلا کی جنگ کا پہلا جواب ہے

زنجیر ہے قلم کی تو قرطاس کا ہے طوق
گردن میں میرشام کی رب کا عذاب ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وہ رند لڑکھڑانے کی تہمت سے ہے پرے
سَاغر میں جس کے حبِّ علیؑ کی شراب ہے

اللہ رے بتولؑ کی فضہؓ کا مرتبہ
اِن کا وسیلہ ہو تو دعا مستجاب ہے

یہ مجلسِ حسینؑ یہ نوحوں کی گھن گرج
ہر قاتلِ حسینؑ کا یہ احتساب ہے

دستِ حسنؑ میں دیکھا قلم تو امیرِ شام
بولا کہ میرا آج ہی یومِ حساب ہے

ریحانؔ اعظمی درِ علمِ رسولؐ سے
مجھ جیسے بے ہنر پہ ہنر کا شباب ہے

نفسِ نبیؐ

علیؑ کو جو نفسِ نبیؐ مانتے ہیں
نبیؐ کو نبیؐ بس وہی مانتے ہیں
نصیؔری نے یہ کہہ کے رب اِن کو مانا
علیؑ کو ولی تو سبھی مانتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آغوشِ بابِ علم میں یہ جو کتاب ہے

(در مدحِ امام حسنؑ)

آغوشِ بابِ علم میں یہ جو کتاب ہے
دیکھو بغور صُلحِ پیمبرؐ کا باب ہے

ماخوز از حدیثِ رسالتؐ مآب ہے
بغضِ علیؑ کی "ب" میں خدا کا عذاب ہے

سجدہ گہہِ ملائکہ جب سے تراب ہے
تب سے نصیریوں کا خدا بوتراب ہے

کیجیے طوافِ کعبہ مگر اس یقین سے
لبیك اللھم علیؑ کی جناب ہے

باغِ فدک کو حق جو نہ مانے بتولؑ کا
دوزخ میں اس کے جلنے کا ساماں شتاب ہے

مانگا قلم رسولؐ نے اصحاب سے مگر
شرمندگی سے حرفِ طلب آب آب ہے

صُلحِ حسنؑ کو اور نہ مانیں یہ کلمہ گو
یہ انتشارِ وقت اُسی کا جواب ہے

ہے ماسوائے خلد و نجف اس کی کیا سزا؟
میری رگوں میں حبِ علیؑ کی شراب ہے

ریحانؔ بابِ علم سے تو ربطِ خاص رکھ
تو کامیاب تیرا قلم کامیاب ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں ایک عکسِ رخِ مصطفیٰؐ امامِ حسنؑ

(در مدحِ امام حسنؑ)

ہیں ایک عکس رخ مصطفیٰؐ امام حسنؑ
علیؑ کی تیغ کا رُخ دوسرا امام حسنؑ

جو زخم دین کے سینے کا بن گیا ناسور
تمہاری صُلح تھی اُس کی دوا امامِ حسنؑ

وہ جامِ سَم ہو کہ ہو ذائقہ شہادت کا
چکھا ہے زیست کا ہر ذائقہ امامِ حسنؑ

امیرِ شام کو مفلوج کر دیا تم نے
بشکلِ تیغ قلم یوں چلا امامِ حسنؑ

بغیر تیغ کے ہر معرکہ کیا ہے سَر
خدا کو کہنا پڑا مرحبا امام حسنؑ

نبیؐ نے تیغ کسی جنگ میں اٹھائی نہیں
کمالِ تربیتِ مصطفیٰؐ امامِ حسنؑ

تمہاری بات اگر مان لیتی یہ دنیا
نہ بنتی دہر میں پھر کربلا امامِ حسنؑ

تمام صورت و سیرت میں ہیں علی اکبرؑ
نبیؐ کا عکس تمہارے سوا امامِ حسنؑ

مجھے بتاتا ہے مسلک مرا یہی ریحان
تمہارے در پہ ہے سجدہ روا امامِ حسنؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ثنا شبرؑ کی اور میری زباں ہے

(در مدحِ امام حسنؑ)

ثنا شبرؑ کی اور میری زباں ہے — یہ محرابِ عقیدت میں اذاں ہے
کروں میں ذکر اُن کے منکروں کا — عقیدے میں یہ گنجائش کہاں ہے
میری آنکھوں کے دروازے سے آئیں
میرا دل آپ کا مولاؑ مکاں ہے

حسنؑ کی منزلت پوچھو نبیؐ سے — حسنؑ فکرِ نبیؐ کا آسماں ہے
میرے مولاؑ کے ہاتھوں میں قلم ہے — امیرِ شام کیوں لرزا بجاں ہے
علیؑ کا بغض چہروں پر لکھا ہے
علیؑ کا عشق آنکھوں سے عیاں ہے

پہنچتے ہیں علیؑ اس کی مدد کو — علیؑ کا ماننے والا جہاں ہے
خوشی ہے فاطمہؑ زہراؑ کے گھر میں — امیر شام کے گھر میں فغاں ہے
فرشتوں نے دیا پیغامِ قدرت
حسنؑ کا ذکر ہی حسُن بیاں ہے

سعادت مل گئی ریحانؔ مجھ کو
قلم ذکرِ حسنؑ میں گُل فشاں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ اوج پایا کہاں سے مرے مقدر نے

(در مدحِ امام حسنؑ)

یہ اوج پایا کہاں سے مرے مقدر نے
قبول کرلیا مجھ کو ثنائے شبرؑ نے
ہے میری لاج ترے ہاتھ فاطمہ زہراؑ
میں آگیا ترے فرزند کی ثنا کرنے

نبیؐ کی شکل و شباہت کا آئینہ ہے حسنؑ
بنایا جس کو نئے رُخ سے آئینہ گر نے
نبیؐ کی زندگی پیاری ہے کس قدر کس کو
یہ فیصلہ کیا اک شب نبیؐ کے بستر نے

حسنؑ نے تخت و حکومت کو مار دی ٹھوکر
فدک سے ہاتھ اٹھایا حسنؑ کی مادر نے
کسی کو زہر سے مارا کسی کو خنجر سے
بٹھایا پشت پہ اپنی جنہیں پیمبرؐ نے

قلم حسنؑ کا منافق پہ تیغ بن کے چلا
قلم تراشا تھا یہ ذوالفقارِ حیدرؑ نے
میں بابِ علم سے ریحانؔ حرف مانگتا تھا
تو بھر دیا میرا کشکول آ کے قنبر نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لب پر خوشا نصیب مرے ذکرِ نور ہے

(در مدحِ امام حسنؑ)

لب پر خوشا نصیب مرے ذکرِ نور ہے
یہ منقبت کے رنگ میں نعتِ حضورؐ ہے
کیسے نہ ہوگی نعت کے لہجے میں منقبت
ہمشکل مصطفیؐ کا جہاں میں ظہور ہے

آمد ہے ابن فاتحِ بدر و حُنین کی
شہرت اسی خبر کی بہت دور دور ہے
عنوان صُلح کا ہے پہ انجامِ میر شام
تحریر صُلح نامے میں بین السطور ہے

کافی ہے بس کتابِ خدا پنجتنؑ ہیں کیا
اذہانِ کم نسب میں یہی تو فتور ہے
جس دل میں حبِ آلِ محمدؐ نہ مل سکے
پہچان لو نسب میں خرابی ضرور ہے

جو کچھ ملا ہے وہ درِ آلِ رسولؐ سے
یہ شاعری دیا ہوا کس کا شعور ہے
ریحانؔ مدح خوان علیؑ و بتولؑ ہوں
قلب و نظر کو اس لئے حاصل سرور ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو تم سے جنگ کا اسرار کر رہے ہیں حسنؑ

(در مدحِ امام حسنؑ)

جو تم سے جنگ کا اسرار کر رہے ہیں حسنؑ
خود اپنی قبر وہ تیار کر رہے ہیں حسنؑ

کمالِ عشق محمدؐ تمہارا ذکرِ جمیل
تو ہم بھی عشق کا اظہار کر رہے ہیں حسنؑ

علیؑ کے بعد جو سوئی تو کربلا کے لیے
علیؑ کی تیغ کو بیدار کر رہے ہیں حسنؑ

جکڑ کے صُلح کے بندھن میں دست و پا دیکھو
معاویہ کو گرفتار کر رہے ہیں حسنؑ

کہاں قلم کہاں تلوار کی ضرورت ہے
رقم یہ جنگ کا معیار کر رہے ہیں حسنؑ

حسنؑ سے پہلے جو راہِ فرار آساں تھی
منافقوں پہ وہ دشوار کر رہے ہیں حسنؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بغیر تیغ بزورِ قلم بہ فکرِ رسولؐ
تباہ ظُلم کا بازار کر رہے ہیں حسنؑ

جُھکا کے قدموں میں اپنے امیرِ شام کا سر
بلند دین کا مینار کر رہے ہیں حسنؑ

تمہاری فکر کا آئینہ دیکھ کے ہم
قلم سے کربلا تیار کر رہے ہیں حسنؑ

قلم کو بخش کے ریحانؔ مدح کی توفیق
قلم کو صاحبِ گُفتار کر رہے ہیں حسنؑ

دستورِ کائنات

دستورِ کائنات تھا کیا، کیا بنادیا
مرنے کو بھی حسینؑ نے جینا بنا دیا
سانسیں مری لہو مرا محوِ طواف ہیں
دل کو غمِ حسینؑ نے کعبہ بنا دیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ دل ذکرِ حسینؑ سے مرا معمور کتنا ہے

(در مدحِ امامِ حسینؑ)

یہ دل ذکرِ حسینؑ سے مرا معمور کتنا ہے
کروں اُن کی ثنا دیکھوں مرا مقدور کتنا ہے

تمہارا جشنِ پیدائش منانے کی گھڑی آئی
جو عاشق ہے تمہارا آج وہ مسرور کتنا ہے

تمہارا ایک چہرا لاکھ رُخ سے دیکھنا چاہوں
کیا اس دل کے آئینے کو میں نے چُور کتنا ہے

میں جب سے اُن کا روضہ دیکھ آیا کربلا جا کر
کوئی دیکھو تو اب آنکھوں میں میری نُور کتنا ہے

تمہارے غم میں غم کرنا خوشی میں خنداں لب ہونا
عزاداروں کا مستحکم یہ اک دستور کتنا ہے

کلیم اللہ چراغِ کربلا کو بھی ذرا دیکھو
کہ اس کے نور میں نورِ چراغ طور کتنا ہے

سر نوکِ سناں شبیرؑ کا سر دیکھنے والے
یہ آئین شہادت کا نیا منشور کتنا ہے

تو شاعر ہے تری نسبت ثنائے آلِ پیغمبرؐ
اس اک نسبت سے اے ریحانؔ تو مشہور کتنا ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مجھے نصیب سر بزم یہ سعادت ہے

(در مدحِ امام حسینؑ)

مجھے نصیب سر بزم یہ سعادت ہے
زباں ہے مدحتِ شبیرؑ ہے سماعت ہے
علیؑ کا عزم حسنؑ کا عمل حسینؑ کا صبر
انہی ستونوں پہ اسلام کی عمارت ہے

سند ہے آج بھی یہ قولِ حضرتِ فاروقؓ
غلامی شہِ والا کلیدِ جنت ہے
جلائے رکھنا دلوں میں چراغِ عشق حسینؑ
قدم قدم پہ یہاں شام کی حکومت ہے

یزید و کرب و بلا پھر نئے لباس میں ہیں
حسینیتؑ کی زمانے کو پھر ضرورت ہے
احد ہو بدر ہو خیبر ہو یا شبِ ہجرت
نبیؐ کی ڈھال ہر اک گام پہ امامتؑ ہے

جو عیب تھا وہ ہنر بن گیا ہے اے ریحانؔ
چراغِ مدح لیے جب سے میری لکنت ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جس کو رسولؐ کہہ دیں ہمارا حسینؑ ہے

(در مدحِ امام حسینؑ)

جس کو رسولؐ کہہ دیں ہمارا حسینؑ ہے
دنیا و دیں میں سب کا سہارا حسینؑ ہے

دیکھو تو آسمانِ نبوتؐ پہ غور سے
زہراؑ ہیں چاند اور ستارا حسینؑ ہے

جس میں یزیدیت کے فنا کی خبر چھپی
دین خدا کا ایسا شمارا حسینؑ ہے

اے جوشؔ خوش ہو تیرا کہا ہوگیا امر
ہر قوم کہہ رہی ہے ہمارا حسینؑ ہے

راہب سے پوچھیے کبھی فطرس سے پوچھیے
کشتی بھنور میں ہو تو کنارا حسینؑ ہے

حیدرؑ کا آفتاب ہے زہراؑ کا ماہتاب
حُرؑ کے نصیب کا تو ستارا حسینؑ ہے

یہ پھول تیسرا ہے امامت کی شاخ پر
جس کو نبیؐ پڑھیں وہ سپارا حسینؑ ہے

پھر کربلائے وقت نے آواز دی تجھے
تیری طلب جہاں کو دوبارا حسینؑ ہے

ریحانؔ میں تو کیا مری نسلیں گواہ ہیں
ٹکڑوں پہ تیرے سب کا گزارا حسینؑ ہے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سجدۂ معبود میں یوں سر دیا شبیرؑ نے

(در مدحِ امام حسینؑ)

سجدۂ معبود میں یوں سر دیا شبیرؑ نے
رشکِ جنت کربلا کو کر دیا شبیرؑ نے
خاک اب وہ خاک کب ہے اب ہے وہ خاکِ شفا
خلق کو دارالشفا بہتر دیا شبیر نے

گھر دیا اللہ نے اپنا جو ان کے باپ کو
رب کو اپنا کربلا میں گھر دیا شبیرؑ نے
نعرۂ اللہ اکبر کو بچانے کے لیے
خود اجل کی گود میں اکبرؑ دیا شبیرؑ نے

جس میں جنت کے سوا روشن کوئی منظر نہ تھا
حرؑ کو اک لمحے میں وہ منظر دیا شبیرؑ نے
بھائی بیٹے بھانجے احباب مال و زر دیا
دامن اسلام کتنا بھر دیا شبیر نے

میں نے تو ریحانؔ اُن کے نام پر قطرہ دیا
اُس کے بدلے میں مجھے کوثر دیا شبیرؑ نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محبت سرورؑ دیں کی اگر ایمان ہو جائے

(در مدح امام حسینؑ)

محبت سرورؑ دیں کی اگر ایمان ہو جائے
فرشتوں کو صحیح انسان کی پہچان ہو جائے
حسینؑ ابن علیؑ کی معرفت آساں نہیں لیکن
سمجھ میں حرؑ اگر آجائے تو آسان ہو جائے

سلام آغوشِ زہراؑ کی طہارت پر فرشتوں کا
جو بچہ گود میں ہو بولتا قرآن ہو جائے
جو آئے آپ کے در پر سلام اللہ کہلائے
بنے جو آپ کا خیاط وہ رضوان ہو جائے

محبت اور عداوت میں نبیؐ و آلِ اطہر کی
کوئی سلمان ہو جائے کوئی شیطان ہو جائے
کہاں کا کلمہ گو کیسا مسلماں اُمتی کیسا
جسے شک آپ کے ایمان پہ عمران ہو جائے

زیرِ مدحت جسے ملتا ہو بابِ علم و حکمت سے
ابوذر گر نہ بن پائے تو وہ ریحان ہو جائے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ شرف بخشا ہے مجھ کو مدحتِ شبیرؑ نے

(در مدحِ امام حسینؑ)

یہ شرف بخشا ہے مجھ کو مدحتِ شبیرؑ نے
میں نے جو چاہا وہ لکھا کاتبِ تقدیر نے
آئے جب شبیرؑ دنیا میں تو اے اہلِ عزا
چومے لب قرآن نے بوسے لیے تفسیر نے

یوں علی اصغرؑ کی خاموشی ہوئی محوِ کلام
بولنا سیکھا ہو جیسے حیدریؑ شمشیر نے
داد بڑھ کر دی نجف سے حیدرِؑ کرار نے
معرکہ جیتا ہے ایسا حرؑ تری تقدیر نے

خلد سے کپڑے ملے ناقہ بنے خیر البشر
عید ایسی بھی منائی شبرؑ و شبیرؑ نے
مٹ گیا نام یزیدی رہ گیا نامِ حسینؑ
کام ہی ایسا کیا شبیرؑ کی ہمشیر نے

بڑھ گئی ریحان خوشبو اور بھی اشعار کی
ڈھلنا سیکھا منقبت میں جب میری تحریر نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لے کے دستورِ عمل ایمان کا

(در مدحِ امام حسینؑ)

لے کے دستورِ عمل ایمان کا چاند نکلا تیسری شعبان کا
فاطمہ زہراؑ تمہاری گود میں تیسرا پارہ ہے یہ قرآن کا
پاسبانِ حریت پیدا ہوا
سانس لے گا حر بھی اطمینان کا

آگیا سردارِ جنت آگیا عہدہ مستحکم ہوا رضوان کا
پیکرِ شبیرؑ دیکھو غور سے ہے بدل یہ سورۂ رحمان کا
نام لے کر حضرتِ شبیرؑ کا
رخ بدل دو مومنو طوفان کا

بھیج کر شبیرؑ کو بولا خدا روپ ایسا چاہیے انساں کا
اک طرف پوتا ابو طالبؑ کا تھا اک طرف پوتا ابوسفیان کا
کب مقابل شہ کے ہے فوجِ یزید
معرکہ ہے کفر اور ایمان کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو نہیں روتا تیرے غم میں حسینؑ اس کو اندازہ نہیں نقصان کا
لاد لو پڑھ کر حسینی منقبت بوجھ خود پہ خلد کے سامان کا
"منا اھل البیت" کی پائی سند
بخت بھی کیا بخت تھا سلمانؑ کا

بغض مت رکھو علیؑ کے لال سے ہے بھلا اس میں ہی پاکستان کا
میری شہرت ہے عطائے کبریا دخل اس میں کیا کسی انسان کا
سورۂ رحمان پڑھ کر دیکھ لو
ذکر اس میں بھی تو ہے ریحان کا

باعث اعزاز

زندگی باعث اعزاز بنادے مولاؐ
روضہ حضرتِ عباسؑ دکھادے مولاؐ
میں یہ سمجھوں گا ملا مجھ کو نشانِ حیدرؑ
داغِ ماتم میرے سینے پہ سجادے مولاؐ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ماہِ شعباں اے نبیؐ کے مطلعِ انوار چاند

(در مدحِ امام حسینؑ)

ماہِ شعباں اے نبیؐ کے مطلعِ انوار چاند
آمدِ شبیرؑ سے تجھ میں لگے ہیں چار چاند

زینبؑ و عباسؑ و سرورؑ اتنے جلوے اک جگہ
یہ زمیں کی منزلت اور عرش پہ بیکار چاند

تیری شعبان کو لایا ہے اک تازہ خبر
بن گیا ہے آمدِ شبیرؑ پر اخبار چاند

روشنی اسلام کے دیوار و در میں ہوگئی
ہو مبارک آپ کو اے حیدرِؑ کرار چاند

فاطمہؑ کے چاند کو دیکھا تو بہرِ تہنیت
لے کے آیا ہے ستاروں کا بنا کے ہار چاند

آئے ہیں جبرئیل تو جھولا جھلانے کے لیے
کر رہا ہے عرش سے شبیرؑ کا دیدار چاند

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

بچپنے ہی میں نمایاں ہیں شجاعت کے نشاں
کھیلنے کو مانگتا ہے حیدریؑ تلوار چاند

اس کے تیور دیکھ کر جھولے میں ماں کہنے لگی
فضلِ خالق سے بنے گا جعفرِ طیار چاند

میں سواری خود بنوں گا غم نہ کر پیارے حسینؑ
خلد کے کپڑے پہن کر آؤ تو اک بار، چاند

بیعتِ فاسق نہ کی شبیرؑ نے سر دے دیا
تیرگی کی بات بھی کرتا رہا انکار چاند

مجلس شبیرؑ کی تابندگی اوڑھے ہوئے
ہے اندھیروں سے ابھی تک برسر پیکار چاند

قبر میں ریحاںؔ لے جاؤں گا نوحے کی بیاض
خود بخود بن جائیں گے تم دیکھنا اشعار چاند

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چاند شعبان کا جب عیاں ہو گیا

(در مدحِ امامِ حسینؑ)

چاند شعبان کا جب عیاں ہو گیا
بے زباں تھا قلم مدح خواں ہو گیا

معنیِ صبر دنیا میں پیدا ہوا
عزم کا اک سفینہ رواں ہو گیا

ذہن نے میرے سوچا ہے جب بھی اُنہیں
کعبۂ جاں میں وقتِ اذاں ہو گیا

اِن کے مدِ مقابل جو آیا یزید
یہ یقیں ہی رہے وہ گماں ہو گیا

اِن کا پرچم ہوا ایسے سایہ فگن
جیسے سایہ فگن آسماں ہو گیا

معنیِ صبر جب مجھ سے پوچھے گئے
نامِ شبیرؑ وردِ زباں ہو گیا

حرؑ کی قسمت بدل دی گئی اس طرح
ایک لمحے میں فردِ جناں ہو گیا

ایسا لگتا ہے کعبہ مرے دل میں ہے
میرا دل جب سے اُن کا مکاں ہو گیا

جس نے ریحانؔ ان سے عداوت رکھی
اس کا نام و نسبت بے نشاں ہو گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بن کے قلبِ نبی کی مکمل دعا

(در مدحِ امام حسینؑ)

بن کے قلبِ نبی کی مکمل دعا
لو حسینؑ آگئے لو حسینؑ آگئے
خوش ہوئیں سیدہؑ خوش ہوئے مرتضیٰؑ
لو حسینؑ آگئے لو حسینؑ آگئے

انبیاء کی قطاریں سلامی کو ہیں
اور جبریلؑ در پہ غلامی کو ہیں
ہے حسنؑ کے لبوں پہ بھی شکر خدا
لو حسینؑ آگئے لو حسینؑ آگئے

آج اسلام کو اُس کا وارث ملا
ہے مدینے میں گل کربلا کا کھلا
آج کوثر کی موجوں نے ہنس کر کہا
لو حسینؑ آگئے لو حسینؑ آگئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رحل آغوشِ زہراؑ یہ قرآن ہیں
خوش بہت آج تو کُل ایمان ہیں
بولے جن و ملک پڑھ کے صلِ علیٰ
لو حسینؑ آگئے لو حسینؑ آگئے

ہے مدینے کی گلیوں میں دن عید کا
اپنی اپنی سواری پہ ہر طفل تھا
ان کا ناقہ بنے خود نبیؐ اور کہا
لو حسینؑ آگئے لو حسینؑ آگئے

فاطمہؑ اور علیؑ و حسنؑ کے سوا
خود نبیؐ ساتھ تھے ان کے تحت کساء
پھر اچانک محمدؐ کی آئی صدا
لو حسینؑ آگئے لو حسینؑ آگئے

آج کے دن تو عیدوں کی بھی عید ہے
آج کی تو خوشی قابلِ دید ہے
آج نغمہ یہی گا رہی ہے ہوا
لو حسینؑ آگئے لو حسینؑ آگئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آج سردار جنت کو بھی مل گیا
آج پوری ہوئی عاصیوں کی دعا
دے کے فطرُس کو پر خود خدا نے کہا
لو حسینؑ آ گئے لو حسینؑ آ گئے

صحرا صحرا بھٹکتا تھا حُرِّ جری
کہتا تھا دوزخی کو بچا لے کوئی
شب تھی عاشور کی بول اٹھی کربلا
لو حسینؑ آ گئے لو حسینؑ آ گئے

قبر میں مجھ سے کیا کیا سوالات تھے
کیا کہوں کیا برے میرے حالات تھے
میں تو ریحان یہ کہہ کے چُپ ہو گیا
لو حسینؑ آ گئے لو حسینؑ آ گئے

کہانی

خدا کا شکر محمدؐ کی مہربانی ہے
میرے قلم میں سمندر کی جو روانی ہے
قسم خدا کی حقیقت ہیں صرف آلِ نبیؐ
جو اِن کے بعد ہے سب جھوٹ ہے کہانی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com　http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کتابِ عزم و شجاعت ہیں سیدِ سجادؑ

(در مدحِ امام زین العابدینؑ)

کتابِ عزم و شجاعت ہیں سیدِ سجادؑ
خدائے صبر کی آیت ہیں سید سجادؑ

وہ جس کے سجدوں کو سجدہ نماز کرتی ہے
وقارِ شانِ عبادت ہیں سیّد سجادؑ

نحیف کاندھوں پہ کرب و بلا سے شام تلک
اٹھائے بارِ امامت ہیں سیّد سجادؑ

بہار یہ ابوطالبؑ کے گھر میں چوتھی ہے
نبیؐ کے دیں کی علامت ہیں سیّد سجادؑ

پسِ حسینؑ جو اسلام کا محافظ تھا
حسینؑ کی وہ ریاضت ہیں سیّدِ سجادؑ

بچیں گے حشر میں کس طرح قاتلانِ حسینؑ
گواہ روزِ قیامت ہیں سیّد سجادؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو اپنے بھائی کے قاتل کی میزبانی کرے
وہ منتہائے شرافت ہیں سیّدِ سجادؑ

یہ طوق و بیڑی پہننا تو مرضئ رب ہے
علیؑ کی ورنہ جلالت ہیں سیّدِ سجادؑ

حسنؑ حسینؑ کی جس ماں نے تربیت کی تھی
اُسی کے علم کی محنت ہیں سیّدِ سجادؑ

ریحانؔ اعظمی جو کام حشر میں دے گی
ہمارے پاس وہ دولت ہیں سیّدِ سجادؑ

فدک

نمک حلالی کا دعویٰ انہیں نہیں زیبا
جو فکر آلِ محمدؐ میں شک کی بات کریں
وہ ہم سے بابری مسجد کی بات کرتے ہیں
ہم اُن سے آیئے باغ فدک کی بات کریں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بیٹے ابو طالبؑ کو دیئے ایسے خدا نے

(در مدحِ سیّد سجادؑ)

بیٹے ابُو طالبؑ کو دیئے ایسے خدا نے
جو دین کا سر بن گئے اسلام کے شانے

تخلیق کیا جب ہمیں زہراؑ کی دعا نے
قدرت نے کہا فرشِ عزا جاؤ بچھانے

پیدا ہوئے سجادؑ تو سجدوں نے صدا دی
اک اور علیؑ آگیا قرآن بچانے

سجادؑ سے سیکھے کوئی آدابِ عبادت
صف بستہ نمازیں ہوں کھڑی جس کے سرہانے

جب چاہیں گے جنت میں چلے جائیں گے ہم لوگ
مجلس کے بہانے کبھی ماتم کے بہانے

آنسو کی طرح رکھ دیئے آنکھوں میں یہ کس نے
اے فاطمہ زہراؑ تری تسبیح کے دانے

سجادؑ نے یوں بارِ امامت کو اٹھایا
نیزے سے کہا صلِ علیٰ سب شہدا نے

سجادؑ نے بخشا ہے صحیفہ وہ دعا کا
رخ بدلا جسے دیکھ کے منڈلاتی قضا نے

سجادؑ کے صدقے مجھے مشہور کیا ہے
ریحان زمانے میں شہہ کرب و بلا نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو سب کو دے شفا اُسے بیمار کیوں لکھوں

(در مدحِ جناب سید سجادؑ)

جو سب کو دے شفا اُسے بیمار کیوں لکھوں
زنداں شکن جری کو گرفتار کیوں لکھوں

جس کی جبیں سے پائی ہے سجدوں نے آبرو
اس کو حریصِ منصب و دستار کیوں لکھوں

نسخے شفا کے جس سے مسیحا طلب کریں
اس کو بھلا میں صاحبِ آزار کیوں لکھوں

وہ حسن تھا کہ جس کا خریدار تھا خدا
پھر قصۂ زلیخا و بازار کیوں لکھوں

یہ قید و بند تو ہے وراثت امامؑ کی
وہ کس لیے گئے پسِ دیوار کیوں لکھوں

وہ جس سے زخم ہوتے ہوں تازہ امامؑ کے
میں ذکرِ شام قصۂ دربار کیوں لکھوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میرے قلم پہ قرض ہے مدحتِ امامؑ کی
ہے ذکرِ نور تذکرۂ نار کیوں لکھوں

جب اِن کے جد کو کہتی ہے دنیا ابوترابؑ
منکر کو اِن کے ریت کی دیوار کیوں لکھوں

جن کے لیے کمائی کا ذریعہ ہوں مجلسیں
مولاؑ کا اپنے اُن کو عزادار کیوں لکھوں

ہم نام مرتضٰیؑ ہیں لقب ساجدین ہے
ان کو نحیف و بیکس و لاچار کیوں لکھوں

ریحان ان کی شان میں لکھوں تمام عمر
اشعار ان کی شان میں دو چار کیوں لکھوں

معراج

صبا سناتی ہوئی نعت مصطفیؐ آئی
سماعتوں کے دریچے کھلے ہوا آئی
بلند ہوگیا معراج میں وقارِ بشر
جبیں فلک کی محمدؐ کے زیرِ پا آئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مطلع امامت پر چاند پانچواں چمکا

(در مدحِ امام محمد باقر علیہ السلام)

مطلع امامت پر چاند پانچواں چمکا
ہوگئی زمیں روشن اور آسماں چمکا

باپ عابدؑ و ساجد روحِ بندگی دادا
ماں کی تربیت کا بھی نقش ضوفشاں چمکا

کُنیت ابُو جعفرؑ اور لقب مِلا باقر
علم ان کا دنیا میں بن کے کہکشاں چمکا

علم کی فراوانی فکر کی جہاں بانی
علم ان کی حکمت سے ہو کے بے خزاں چمکا

کمسنی کے عالم میں کربلا میں کوفہ میں
قلب ان کا ہر لمحے ہو کے خونچکاں چمکا

باقر علوم ان کو اس لیے بھی کہتے ہیں
ان کے بعد دنیا میں جہل پھر کہاں چمکا

صورتِ علیؑ یہ بھی مشکلوں میں کام آئے
سائلوں کی قسمت کا دورِ رائیگاں چمکا

صدقے ان کے وعدے پر اور وفائے وعدہ پر
منقبت یہاں لکھی خلد میں مکاں چمکا

فیض پنجتنؑ کا ہے اے ریحان یہ تجھ پر
شاعری نے دی عزت بن کے مدح خواں چمکا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کے بیٹے علیؑ کے پوتے علیؑ کے مدحت گزار باقرؑ

(در مدحِ امام محمد باقر علیہ السلام)

علیؑ کے بیٹے علیؑ کے پوتے علیؑ کے مدحت گزار باقرؑ
دعائے زہراؑ سے کھلنے والے چمن کی شانِ بہار باقرؑ

علومِ حیدرؑ علومِ سرورؐ علوم سجادؑ کا خزانہ
پیامِ شبیرؑ کے مبلغ عطائے پروردگار باقرؑ

پدر کے سجدوں کا تم ثمر ہو ہرا بھرا دین کا شجر ہو
تمہی نے بخشا ہے بے کلی میں سکونِ صبر و قرار باقرؑ

وہ فہم و ادراک اور فراست تمام خلقِ خدا کی خدمت
علیؑ کی صورت نبیؐ کی صورت رہا تمہارا شعار باقرؑ

علومِ مخفی و ظاہری سے کمال درجہ جو آگہی تھی
بہائے تشنہ لبوں کی خاطر علوم کے آبشار باقرؑ

وہ کمسنی اور وہ اذیت وہ پا پیادہ سفر کے لمحے
نہ آئی لرزش قدم میں پھر بھی ستم سہے صد ہزار باقرؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محبتوں کے سفیر بن کر رہے زمینِ خدا پہ ایسے
کہ دشمنوں کو بھی بانٹتے تھے زرِ خلوص اور پیار باقرؑ

وہی طریقہ تھا بندگی کا وہی سلیقہ تھا زندگی کا
خدا کی مرضی ہو جس میں شامل علیؑ کا جس میں وقار باقرؑ

پدر کی صورت کلام میں تھی وہی فصاحت وہی بلاغت
چلائی خطبوں سے آپ نے بھی جگہ جگہ ذوالفقار باقرؑ

تمہاری مدحت سرائی کرنا تمہارے در کی گدائی کرنا
اسی میں ریحاؔن کی بقا کا لکھا ہے دار و مدار باقرؑ

لے جائیں گے

قبر میں ہم ساتھ اپنے اور کیا لے جائیں گے
نسخۂ نادِ علیؑ خاکِ شفا لے جائیں گے
دفن کر دیں گے مجھے جب لوگ پاکستان میں
دو فرشتے آئیں گے کرب و بلا لے جائیں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوشبو تلاش کرتی تھی چاہت جو پھول کی

(در مدحِ امام جعفر صادق علیہ السلام)

خوشبو تلاش کرتی تھی چاہت جو پھول کی
دو صادقوں کی ایک ہے ساعت نزول کی
اترا ہے آفتاب صداقت زمین پر
ہمراہ روشنی ہے خدا کے رسولؐ کی

علم و کمال و تقویٰ صداقت کے ورثہ دار
نظریں جمی ہیں ان پہ ہر اک دل ملول کی
وہ شخص بادشاہوں کی توقیر رکھتا ہے
جس نے بھی ان کے در کی غلامی قبول کی

معصوم آٹھویں ہیں امامؑ ششم ہیں یہ
تاریخ لکھ گئے ہیں فروع و اصول کی

ان کی صداقتوں پہ صداقت کو ناز ہے
یہ بھی ہیں اک نشانی جہاں میں رسولؐ کی
ریحانؔ ''حق کلامی'' قلم کو عطا ہوئی
دادِ سخنوری بھی انہی سے وصول کی

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صداقت ناز کرتی ہے امامت ایسی ہوتی ہے

(در مدحِ امام جعفر صادق علیہ السلام)

صداقت ناز کرتی ہے امامت ایسی ہوتی ہے
خدا خود ناز فرمائے شریعت ایسی ہوتی ہے

امامِ جعفرِ صادقؑ صداقت کا فلک ٹھہرے
لقب ہی پڑگیا صادق صداقت ایسی ہوتی ہے

خزانہ علم کا وہ دونوں ہاتھوں سے لٹاتے تھے
سخی کہتے ہیں ہم اس کو سخاوت ایسی ہوتی ہے

اگر مہمان بن کر کوئی دشمن ان کے گھر آئے
مدارت خود کریں اُس کی شرافت ایسی ہوتی ہے

ہے تاریخِ ولادت ایک ان کی اور محمدؐ کی
نبوت اور امامت میں محبت ایسی ہوتی ہے

بنا ہتھیار دشمن سامنے ان کے جو آجائے
اُسے ایذا نہیں دیتے شجاعت ایسی ہوتی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ضروری ہے ہوا جیسے بقائے زِندگانی کو
ہمیں اپنے اماموں کی ضرورت ایسی ہوتی ہے

شرف ہے جعفری ہونا تری نِسبت سے اے آقا
ہمارا رہنما تو ہے قیادت ایسی ہوتی ہے

یہاں آؤں کہ یہ بے زر کو بھی بوذرؓ بناتے ہیں
سمجھ میں پھر کہیں آئے گا دولت ایسی ہوتی ہے

درِعلم نبیؐ سے حرف وہ ریحانؔ مل جائیں
ثنا جس کی ہے وہ کہہ دیں کہ مِدحت ایسی ہوتی ہے

صداقت کا سمندر

قلم صادق زباں صادق ہے صادق گھر کا گھر سارا
صداقت سے میرے مولاؑ نے ہر کاذب کو ہے مارا
امام جعفر صادقؑ صداقت کا سمندر ہیں
صداقت کے فلک کا آپ کو کہتے ہیں سب تارا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام موسیٰ کاظمؑ کی مدحت مدحِ حیدرؑ ہے

(در مدحِ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

امام موسیٰ کاظم کی مدحت مدحِ حیدرؑ ہے
جو سچ پوچھو تو یہ مدحت بھی توصیف پیمبرؐ ہے

لقب باب الحوائج عبدِ صالح کاظم و صابر
میرا مولا عطا کے باب میں مثلِ سمندر ہے

طوافِ خانہ حق قبلِ پیدائش کیا جس نے
امام جعفر صادقؑ کا وہ فرزند اطہر ہے

کرامات و عبادت میں بلندی میں سخاوت میں
نہ ان کا کوئی ہمسر تھا نہ ان کا کوئی ہمسر ہے

نبی سیرت علیؑ طینت کمال علم جعفرؑ بھی
زمانے میں امامِ موسیٰ کاظمؑ کا پیکر ہے

حمیدہ والدہ ان کی تو والد جعفر صادقؑ
یہ اوصافِ حمیدہ ہیں یہ علم و فن کا جعفر ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زمانہ جس کو کہتا ہے اِمام موسیٰ کاظمؑ
امامت کے فلک کا ساتواں ماہِ منور ہے

صفر کی سات کو یہ ساتواں ہادی ہوا پیدا
نواں معصوم ہے اور ساتواں ہادی و رہبر ہے

لقب کاظم تھا یوں غصے کو پینا ان کی سیرت تھی
یہ سیرت، درحقیقت سیرتِ محبوبِ داور ہے

کیا جام شہادت نوش پیالہ زہر کا پی کر
بتایا کہ شہادت کے لیے مخصوص اک گھر ہے

شرف ریحانؔ حاصل ہے قلم کو ان کی مدحت کا
مری صورت قلم میرا نصیبے کا سکندر ہے

حُرؑ کی قسمت

جب لیا نام علیؑ میں نے دعا سے پہلے
ہوگیا دور ہر اک مرض دوا سے پہلے
حُرؑ کی قسمت پہ نہ کیوں رشک فرشتے بھی کریں
خلد میں پہنچا شہہ کرب و بلا سے پہلے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تم کو وہ عطا تم بحرِ سخا تم مُشکل ٹالنے والے ہو

(در مدحِ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام)

تم کو وہ عطا تم بحر سخا تم مشکل ٹالنے والے ہو
اے ابنِ علیؑ ابنِ زہراؑ تم مشکل ٹالنے والے ہو

تم علم کا بہتا دریا ہو تم حق کے ولی کا سایہ ہو
تم بابِ حوائج ہو مولا تم مشکل ٹالنے والے ہو

کاظم ہو کرامت والے ہو قرآن کے تم رکھوالے ہو
حاصل ہے تمہیں مرضیِ خدا تم مشکل ٹالنے والے ہو

پیکر سے عیاں ہے عکسِ نبیؐ سیرت میں حسنؑ صورت میں علیؑ
تم کعبہ جاں تم قبلہ نما تم مشکل ٹالنے والے ہو

غصہ نہ کبھی رُخ پر دیکھا کاظم کے یہی معنی ہیں کھلا
ہے خلق خدا کے لب پہ صدا تم مشکل ٹالنے والے ہو

جو در پہ سوالی آیا ہے وہ جھولی بھر کے لایا ہے
دربارِ سخی ہر دم ہے کھُلا تم مشکل ٹالنے والے ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جنت کی بشارت مل جائے روضے پہ تمہارے جو جائے
کہتی ہے ترے مرقد کی فضا تم مشکل ٹالنے والے ہو

تم جعفرِ صادقؑ کے ہو پسر قرآنِ صداقت کے جوہر
حق گوئی تمہارا ہے ورثہ تم مشکل ٹالنے والے ہو

سامانِ شفاعت ذکر تیرا ریحانؔ کو مولا روزِ جزا
کیا نارِ جہنم سے خطرہ تم مشکل ٹالنے والے ہو

کوثر کا جام

کبھی شہید کبھی تشنہ کام لکھا ہے
حسینؑ لکھ کے علیہ السلام لکھا ہے
بعضِ پنجتنِ پاک حشر میں ریحانؔ
مرے نصیب میں کوثر کا جام لکھا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قرطاس پہ خامہ بخدا جاگ رہا ہے

(در مدحِ امام رضاؑ)

قرطاس پہ خامہ بخدا جاگ رہا ہے
لکھنا ہے جو مُولا کی ثنا جاگ رہا ہے

شب خون اجل مار ہی سکتی نہیں مجھ پر
"مشہد میں میرا مولا رضاؑ جاگ رہا ہے"

بیمار ہی ہو کر میں خراُساں چلا جاؤں
میرے لیے اک دستِ شفا جاگ رہا ہے

دربار میرے مولاؑ کا ہر وقت کھلا ہے
وہ کعبہ جاں قبلہ نما جاگ رہا ہے

دن کیا ہے وہاں رات بھی بیدار ملے گی
سورج کی طرح ایک دیا جاگ رہا ہے

چوکھٹ پہ پہنچ جاؤں ذرا مولا رضاؑ کی
تب سمجھوں مرا بختِ رسا جاگ رہا ہے

ہیں مولا رضاؑ کل کے مسیحا تو مرا دل
کہتا ہے کہ امکانِ بقا جاگ رہا ہے

ضامن ہے تحفظ کا مرے مولاؑ کا سکہ
بازو پہ حفاظت کا مزا جاگ رہا ہے

ریحانؔ سیاہی سے ثنا اُن کی لکھی ہے
وہ نور ہیں ہر لفظ میرا جاگ رہا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ایک نجف میں میرا علیؑ ہے ایک علیؑ ایران میں ہے

(در مدحِ امام رضاؑ)

ایک نجف میں میرا علیؑ ہے ایک علیؑ ایران میں ہے
ہم پلہ دونوں کی سخاوت قدرت کے میزان میں ہے

ایک رضاؑ اک شیر خداؑ ہے اک شجرہ ہے ایک ادا ہے
جنت کے میووں کا مزا دونوں کے دستر خوان میں ہے

مولا رضاؑ اور مہدیؑ دیں میں فرق یہی ہے معمولی
اک قرآن کھلا رکھا ہے ایک ابھی جزدان میں ہے

مشہد کیا ہے دارِ شفا ہے مولا رضاؑ کا نام دوا ہے
بات یہ شامل میرے عقیدے اور مرے ایمان میں ہے

مشہد اِن کے دم سے مقدس شہر ہوا ہے شہروں میں
جیسے کہ رحمان کا سورہ دلہن سا قرآن میں ہے

یہ تو خدا کی ایک عطا ہے اُن کی ثنا ہم لکھتے ہیں
ورنہ ان کی مدحت کرنا کب کس کے امکان میں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کتنے بدقسمت تھے حاکم اِن سے عناد و بغض رکھا
یہ جملہ افسوس سے لکھا تاریخِ زندان میں ہے

یہ تو وہ ہیں جن کا رتبہ پیشِ خدا ہے سب سے بڑا
اِن کے جد اور اِن کی مدحت آیاتِ قرآن میں ہے

نقش قدم کو چوم کے اِن کے سورج رہتا ہے روشن
چاند کا چہرہ ان کی ضیاء سے لوگوں کی پہچان میں ہے

ان کی محبت ان کی مودّت میری متاعِ ایماں ہے
اس کے سوا سامانِ شفاعت کیا دستِ ریحان میں ہے

فضیلت

جو تلاوت کر رہے تھے عرش پہ قرآن کی
منقبت سننے زمین پر آگئے ریحان کی
ایک بیٹی اور دو بیٹے علیؑ کے آئے ہیں
یوں فضیلت بڑھ گئی ہے عید سے شعبان کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بیتِ علی رضاؑ میں تقیؑ کا ظہور ہے

(در مدح امام محمد تقی علیہ السلام)

بیتِ علی رضاؑ میں تقیؑ کا ظہور ہے
خوشبو ہوا میں اور فضاؤں میں نور ہے

یہ طفلِ نو امامِ رضاؑ کا وہ طفل ہے
بچپن میں ہی کتاب خدا پر عبوُر ہے

آغوش میں سبیکہؑ کی ہے ایسا ماہتاب
قرآنِ معرفت میں جو بین السُّطور ہے

یہ بھی ہے خاندانِ رسالتؐ کا اک چراغ
ہر رجس سے مثالِ علیؑ یہ بھی دور ہے

چوتھے برس میں سر پہ امامت کا تاج تھا
ثابت ہوا کہ نور بہرحال نور ہے

بہلول ہوگیا کوئی سلمان بن گیا
آلِ نبیؐ کی ذات کا جس کو شعور ہے

ان کے لقب نجیب تقی مرتضٰی بھی تھے
جواد وہ لقب ہے جو شانِ غفوُر ہے

نرمی گنہگاروں پہ رب کی ہے اک صفت
اوصاف میں تقی کے بھی شامل صبور ہے

ریحانؔ مدح خواں ہوں امام تقیؑ کا میں
یہ وہ مقام ہے جہاں جائز غرور ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جانشینِ امام رضاؑ آگئے

(در مدحِ امام محمد تقی علیہ السلام)

جانشینِ امامِ رضاؑ آگئے ابنِ زہراؑ و مشکل کُشا آگئے
ہے تقیؑ نام تقویٰ فضیلت میں ہے پہنے عِلمِ نبیؐ کی قبا آگئے
ان کے فرزند ہوں گے امام نقی
کہیے سب مل کے صد مرحبا آگئے

جھولیاں اب فقیروں کی بھر جائینگی ساری دنیا کے حاجت روا آگئے
تھے لقب آپ کے مرتضیٰ و تقی بن کے بحرِ عطا و سخا آگئے
آپ جواد قانع نجیب و نقی
حبس میں بن کے تازہ ہوا آگئے

تیشۂ علم سے توڑا بت جہل کا اے خوشا ابن خیبر کشا آگئے
یہ عطاؤں کا در یہ طہارت کا گھر معنی انما ھل اتی آگئے
از محمدؐ سے تا بہ محمدؑ ہیں یہ
مصطفیؐ منزلت مصطفیٰ آگئے

حرفِ تقویٰ ہوا متقی آپ سے وہ جو تقوے کی ہے انتہا آگئے
آج ریحانؔ بابِ شرف کھل گیا ہادی و رہنما پیشوا آگئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact: jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نقیؑ آئے زمانے میں بہارِ بے خزاں آئی

(در مدحِ امام علی نقی علیہ السلام)

نقیؑ آئے زمانے میں بہارِ بے خزاں آئی
کہا اسلام نے اک بار پھر سے جاں میں جاں آئی

نقیؑ کی گود میں قرآن ہے یا عکسِ پیغمبرؐ
برائے تہنیت عرشِ بریں سے کہکشاں آئی

امامت کے فلک پہ آج خورشیدِ دہم آیا
امام آیا امامت کو تو آوازِ اذاں آئی

نقیؑ کے نام کی نکہت سے اک عالم معطر ہے
یہ خوشبو باغِ زہرہؑ کی کراں تا بہ کراں آئی

زمیں نے پائے اقدس چوم کے مدحت گزاری ہے
پڑھو صلے علیٰ مل کر صدائے آسماں آئی

علوم و فیض کے دریا عطا و خلق کی بارش
زمیں والوں کے حق میں آج ہو کے مہرباں آئی

دکھائے معجزے ایسے کہ منکر بھی ہوئے قائل
کہا قرآن نے بڑھ کر میرے منہ میں زباں آئی

یہ سیرت میں محمدؐ ہے شجاعت میں ہے یہ حیدرؑ
امامِ وقت ہے قبضے میں رفتارِ زماں آئی

زمانہ آج بھی ریحانؔ ان سے فیض پاتا ہے
زبانِ قرآن کی یہ راز بھی کرتی عیاں آئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحت علی نقیؑ کی مقدر کی بات ہے

(در مدحِ امام علی نقی علیہ السلام)

مدحت علی نقیؑ کی مقدر کی بات ہے
قطرے کے لب پہ آج سمندر کی بات ہے

مولا نقیؑ کا ذکر کیا جب تو یوں لگا
یہ ہے نبیؐ کا ذکر یہ حیدرؑ کی بات ہے

جس گھر میں انبیاء پئے تعظیم آتے تھے
اُس گھر کے ایک فرد اُسی در کی بات ہے

تقویٰ تقی کا صبر حسینؑ شہید کا
انکو اگر ملا ہے تو یہ گھر کی بات ہے

اصحاب ان کے بوذرؓ و سلمانؓ مثال تھے
یہ اک عطائے خالقِ اکبر کی بات ہے

جو بھی عمل تھا مرضیٔ پروردگار تھا
ان کے عمل میں ساری پیمبرؐ کی بات ہے

یہ بھی تمام عمر رہے ظلم کا شکار
یوں ان کے تذکرے میں ستمگر کی بات ہے

سیرت انہی کی ساری حسن عسکریؑ میں تھی
منظر کی بات میں پس منظر کی بات ہے

ریحانؔ پیاس بجھ گئی ان کی ثنا کے بعد
یہ بھی تو ابن ساقی کوثر کی بات ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ابنِ الرضا ذکی و حسن عسکریؑ ہیں آپ

(در مدحِ امام حسن عسکری علیہ السلام)

ابن الرضا ذکی و حسن عسکریؑ ہیں آپ
انوارِ مصطفیٰؐ میں ڈھلی روشنی ہیں آپ

موج علوم بحر سخا و عطا بھی ہیں
عکس نبیؐ کہیں، کہیں بالکل علیؑ ہیں آپ

وہ حرف جو دعا میں اثر کی دلیل ہے
عرفان و آگہی کا وہ حرفِ جلی ہیں آپ

اک حرف میں چھپی ہوئی پوری کتاب ہیں
لشکر ہیں اپنی ذات میں وہ عسکریؑ ہیں آپ

بیٹا امام عصر ہے حجت خدا کی ہے
وارث امامِ عصر کے حق کے ولی ہیں آپ

اسلام کو اسیر نہ ہونے دیا کبھی
زنداں میں جد کبھی رہے قیدی کبھی ہیں آپ

منکر خدا کے دین کے ابتر ہوئے تمام
بو لہبیت میں نقش ابو طالبؑ ہیں آپ

انسان دوستی کا سبق آپ سے ملا
نازاں ہے جس پہ دوستی وہ دوستی ہیں آپ

مولا نے اپنے فیض سے شاعر بنا دیا
ریحانؔ اُن کے دم سے ریحانؔ اعظمی ہیں آپ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تم رہنما ہو مولاؑ پیمبرؐ کی شان کے

(در مدحِ امام حسن عسکری علیہ السلام)

تم رہنما ہو مولاؑ پیمبرؐ کی شان کے
تم ہو امام مولا امامِ زمانؑ کے

ٹھہریں تمہارے سامنے کیا لشکر و سپاہ
تم خود ہی عسکری ہو زمان و مکان کے

بیٹا تمہارا آخری حجت خدا کی ہے
سر جس کے در پہ خم ہیں زمین آسمان کے

قرآن منزلت ہے تمہاری ہر ایک بات
تم گیارہویں علیؑ ہو زبان و بیان کے

وہ جرأت بیان تھی حاکم کے سامنے
ہوتے تھے پاش پاش کلیجے چٹان کے

تم وارثِ علیؑ و نبیؐ ابنِ فاطمہؑ
تم ترجماں رہے ہو خدا کی زبان کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسنِ حسنؑ علیؑ کی زکاوت رضا مزاج
رب نے بنایا نورِ رسالت میں چھان کے

اجداد کی طرح پسِ زنداں بہت رہے
دشمن تھے منکرانِ خدا ان کی جان کے

مشہور ہے زمانے میں تفسیر عسکری
سوتے تھے آپ علم کی چادر کو تان کے

ریحانؔ جو بھی ان کی فضیلت میں شک کریں
پہچان لیجے لوگ ہیں کس خاندان کے

دیوارِ کعبہ

جو تیرہ بخت ہیں وہ کریں تیرگی کی بات
ہم روشنی مزاج کریں روشنی کی بات
پیوند کاریوں کے تسلسل کے باوجود
دیوارِ کعبہ کرتی ہے اب تک علیؑ کی بات

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امامِ عصرؑ کا ہم انتظار کرتے ہیں

(در مدح امام عصرؑ)

امامِ عصرؑ کا ہم انتظار کرتے ہیں
یہ انتظار عبادت گزار کرتے ہیں

وہ آئیں گے اُنہیں آنا ہے آنے والے ہیں
نظر جمائے ہوئے سب زمانے والے ہیں
اُنھی کے وعدے پہ ہم اعتبار کرتے ہیں

ابھی بھی وقت ہے اے منکرِ حسینؑ سنبھل
یہ وقت ہاتھ سے نکلا تو روئے گا تُو کل
ہمارا فرض ہے ہم ہوشیار کرتے ہیں

عریضے نذر کیے جا رہے ہیں سال بہ سال
اُنہی کو بھیجتے ہیں لکھ کے اپنے قلب کا حال
یہ العجل کی جو ہم سب پکار کرتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ آخری ہے محمدؐ یہ بارہواں ہے علیؑ
انہی کے قبضہ قدرت میں ہے قیامت بھی
یہ خشک پیڑ کو بھی سایہ دار کرتے ہیں

حسینؑی خون کے تاجر خطیب اور مُلاّ
امامِ عصر کے ہاتھوں ہے تیرا قتل لکھا
منادی ہم تو یہی بار بار کرتے ہیں

جو ان کے جد کی مصیبت پہ سوگوار ہوا
غمِ حسینؑ میں جو شخص اشکبار ہوا
امامِ وقت اُسی سے تو پیار کرتے ہیں

صدائیں دیتا ہے کعبہ بھی کربلا بھی انہیں
امامِ عصر علیہ السلام آجائیں
یزیدِ وقت کلیجہ فگار کرتے ہیں

ریحانؔ اعظمی یہ ذکر ہی عبادت ہے
خدایا بھیج دے اس کو جو تیری حجت ہے
بس اک دعا یہی پروردگار کرتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وقارِ امامت امامِ زمانہ

(در مدحِ امام عصرؑ)

وقارِ امامت امامِ زمانہؑ
نشانِ نبوت امامِ زمانہؑ

ہو چشمِ عنایت امامِ زمانہؑ
بدل دو یہ قسمت امامِ زمانہؑ

عریضہ مرا موج لے کر چلی ہے
بہ اندازِ مدحت امامِ زمانہؑ

بسی ہے مرے دل میں روزِ ازل سے
تمہاری محبت امامِ زمانہؑ

قیامت سے پہلے جو ممکن نہیں ہے
تمہاری زیارت امامِ زمانہؑ

تو پھر آج کی شب بپا ہو جہاں میں
اچانک قیامت امامِ زمانہؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدینہ ہو کعبہ ہو ہم ہوں کہ عیسیٰؑ
ہیں سب کی ضرورت امامِ زمانہؑ

ہمیں جیتے جی مار ڈالے گی اب تو
تمہاری یہ فرقت امامِ زمانہؑ

بجُز شربتِ دید تشنہ لبوں کو
نہیں کوئی حاجت امامِ زمانہؑ

کرے گی زمانے میں انصاف قائم
تمہاری عدالت امامِ زمانہؑ

لکھے کیسے ریحانؔ مدحت تمہاری
یہ ہو گی جسارت امامِ زمانہؑ

مزا

شیرِ یزداں کو سبھی خلقِ خُدا جانتی ہے
فتحِ خیبر کو محمدؐ کی دعا جانتی ہے
بارِ لکنت میں بھی ریحان سُبک رہتی ہے
یہ زباں مدحتِ حیدرؑ کا مزا جانتی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اک عریضہ جو اُنہیں صورتِ مدحت لکھا

(در مدحِ امامِ عصرؑ)

اک عریضہ جو اُنہیں صورتِ مدحت لکھا
ایک اک حرف کو از روئے محبت لکھا

شرط یہ تھی کہ شریعت کی زباں میں لکھوں
بس یہی سوچ کے اللہ کی حجت لکھا

جب کبھی آپ کی آمد کی خبر دل کو ملی
ہم نے اُس لمحے کو لحاتِ قیامت لکھا

آپ آجائیں تو بدلے یہ نظامِ ہستی
ہم نے اس بات کو ہر سال بہ شدت لکھا

کبھی قائم کبھی مہدیؑ کبھی مولا آقا
وصف ِ کو اِن کے سدا حسبِ ضرورت لکھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدحِ مہدیؑ جب سے کی توصیفِ حیدرؑ کی طرح

(در مدحِ امامِ عصرؑ)

مدحِ مہدیؑ جب سے کی توصیفِ حیدرؑ کی طرح
میں کہ اک قطرہ تھا ابھرا ہوں سمندر کی طرح

آپ کی آمد پہ ہوگا معجزہ بارِ دگر
پھر نظر دیوارِ کعبہ آئے گی در کی طرح

طور ساماں جلوۂ مہدیؑ سے ہوگی کائنات
نور جب چمکے گا اُن کا نورِ داور کی طرح

ذوالفقارِ حیدری لے کر انہیں آنے تو دو
کفر کی بستی الٹ دیں گے وہ خیبر کی طرح

سنتے ہیں وہ سیرت و صورت میں ہیں بالکل علیؑ
ہیں صفاتِ کبریا اُن میں بھی حیدرؑ کی طرح

آپ کے جد کا مکاں ہوں دی یہ کعبے نے صدا
آپ سمجھیں مجھ کو مولاؑ اپنے ہی گھر کی طرح

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حُجتِ آخرؑ امامِ عصر ابن عسکریؑ
یہ بھی عین اللہ ہیں مولائے قنبر کی طرح

ڈوب جاتی میری کشتی درد کے طوفان میں
بن گئی نادِ علیؑ کشتی میں لنگر کی طرح

آپؑ جب رکھتے ہیں سب مولائے قنبرؑ کی صفات
آپؑ کے اصحاب بھی ہوں گے ابوذرؓ کی طرح

آپؑ کو لکھ کر عریضہ منقبت کے رنگ میں
موج میں دل آگیا ہے موجِ کوثر کی طرح

کیا لکھوں ریحانؔ قائمؑ کی ثنا قرطاس سے
سر نہیں اُٹھتا قلم کا بھی میرے سر کی طرح

جنّت کی گلی

یا علیؑ آپ کو جو نفسِ نبی مانتے ہیں
کب کسی اور کو وہ حق کا ولی مانتے ہیں
جن کو بہلول کی دانائی نے بخشا ہے شعور
وہ تو جنّت کو نجف ہی کی گلی مانتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رہیں گے دُور نظروں سے امامِ انس و جاں کب تک

(در مدح امام عصرؑ)

رہیں گے دور نظروں سے امامِ انس و جاں کب تک
تمہاری دید کو ترسیں گی مولا پتلیاں کب تک

نمازِ ہجر پڑھ پڑھ کے دعائے وصل کر کر کے
تسلی دل کو دوں کب تک رکھوں آنسو رواں کب تک

اذاں جو خانۂ کعبہ میں دی تھی میرے مولاؑ نے
نہ ہوگی خانۂ کعبہ میں اب ایسی اذاں کب تک

تم آؤ گے تمہیں آنا ہے اب تم آنے والے ہو
بتاؤ ہم چراغوں سے سجا رکھیں مکاں کب تک

علیؑ کا نام لینے پر حسینؑ ذکر کرنے پر
یزید وقت کاٹیں گے محبوں کی زباں کب تک

زمیں والے تمہارے منتظر ہیں اور یہ کہتے ہیں
تمہیں غیبت میں رکھے گا یہ ظالم آسماں کب تک

بہت تاریک دنیا ہے چراغوں میں اندھیرا ہے
تمہارا نور چمکے گا امام دو جہاں کب تک

اُنہی کے ہاتھ میں ریحاںؔ جب میزان محشر ہے
کوئی سمجھے گا بے قیمت یہ ماتم کے نشاں کب تک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مالکِ عصرؑ کی آمد کی خبر دے کوئی

(در مدحِ امام عصرؑ)

مالکِ عصرؑ کی آمد کی خبر دے کوئی
بختِ تاریک کو تابندہ سحر دے کوئی

یوں تو چہرے پہ سجانے کو بہت ہیں آنکھیں
جو اُنہیں دیکھ سکے ایسی نظر دے کوئی

وہ جب آئیں گے قیامت بھی چلی آئے گی
اُڑ کے آجائے قیامت اُسے پر دے کوئی

بے اثر ساری دعائیں رہیں منظور ہمیں
اُن سے ملنے کی دعا میں تو اثر دے کوئی

ناؤ کاغذ کی عریضے ہیں مسافر کی طرح
کاش اس ناؤ کو اُس پار ہی کر دے کوئی

روبرو نہ سہی پر خواب میں اِن آنکھوں کو
اُن کے دیدار کے انوار سے بھر دے کوئی

انتظار اُن کا عبادت کی سند رکھتا ہے
اس عبادت سے گھڑی بھر نہ مفر دے کوئی

اُن کا وعدہ ہے صحیح وہ تو ضرور آئیں گے
ہم بھی تا دیر جئیں ایسا ہنر دے کوئی

بھیک درکار ہے کشکولِ سخن کو ریحان
میں نہ لوں اُن کے سوا بھیک اگر دے کوئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کب ہو گا تیری غیبتِ کبریٰ کا اختتام

کب ہو گا تیری غیبتِ کبریٰ کا اختتام
کب تک لکھیں عریضوں میں مولا تمہیں سلام

اب گردشِ زمانہ ستانے لگی ہمیں
وقتِ مدد ہے آیئے فریاد یا امامؑ

خود دیکھ لیجیے آپ پہ کتنا یقین ہے
لیتے ہیں اٹھتے بیٹھتے ہم آپ ہی کا نام

نظریں تلاش کرتی ہیں نقشِ قدوم کو
ہے العجل کا ورد زبانوں پہ صبح و شام

اس تازہ کربلا کو ضرورت ہے آپ کی
لینا ہے عصرِ نو کے یزیدوں سے انتقام

مولاؑ تمہارے جد کے عزا خانے جل گئے
اب عام بات اہلِ عزا کا ہے قتلِ عام

اب آبھی جاؤ وقت یہی ہے ظہور کا
نظریں بچھائے بیٹھے ہیں سب آپ کے غلام

مولا اُسی مریض کا تم کو ہے واسطہ
تا مرگ خون روتا تھا جو کہہ کے شام شام

میزانِ عدل آپ کے ہاتھوں میں اب تو ہے
عدلِ ابوتراب کا قائم ہو پھر نظام

ریحان وہ نہ آئیں یہ مرضی خدا کی ہے
ہم تو صدائیں دیں گے یہی ہے ہمارا کام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قائم ہے جس کی دل پہ حکومت تمہی تو ہو

قائم ہے جس کی دل پہ حکومت تمہی تو ہو
مولا خدا کی آخری حجت تمہی تو ہو

دنیا میں انتظار اذیت کی ہے دلیل
ہے جس کے انتظار میں لذت تمہی تو ہو

تیرے سوا وہ کون ہے اے بارھویں علیؑ
جس کے لیے رُکی ہے قیامت تمہی تو ہو

عیسیٰؑ ہوں ہم ہوں کعبہ ہو یا قبلۂ ازل
ہر ایک کو ہے جس کی ضرورت تمہی تو ہو

صدیوں سے جس کے جشن ولادت پر روشنی
ہوتی ہے ہر مزار کی زینت تمہی تو ہو

دنیا کو انتظار عدالت کا ہے مگر
پر جس کی منتظر ہے عدالت تمہی تو ہو

تم وارثِ علم ہو تمہی وارثِ کتاب
غیبت میں جو خدا کی ہے آیت تمہی تو ہو

اے عسکریؑ کے چاند محمدؐ کی آرزو
قائم ہے جس کے دم سے امامت تمہی تو ہو

آجاؤ العجل کی صداؤں کے شور میں
تابع ہے جس کے وقت وہ آیت تمہی تو ہو

سکہ چلے گا جس کی مودت کا حشر میں
ریحان اعظمی کی وہ دولت تمہی تو ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ذاتِ واجب تیرا احسان ابو طالبؑ ہیں

(در مدح ابوُطالبؑ)

ذاتِ واجب تیرا احسان ابو طالبؑ ہیں
فرش پر عرش کے انسان ابو طالبؑ ہیں

کیسے جھٹلائے گا اللہ کی نعمت کوئی
معنیِ سورۂ رحمان ابو طالبؑ ہیں

ہیں نبیؐ اور علیؑ ناطق قرآن اگر
بخدا دونوں کا جزدان ابو طالبؑ ہیں

کلِ ایمان محمدؐ کی زباں میں ہیں علیؑ
کلِ ایمان کا ایمان ابو طالبؑ ہیں

جس کی گودی میں نبوت بھی امامت بھی پلے
یعنی سلطانوں کے سلطان ابو طالبؑ ہیں

آلِ عمران کا سورہ یہ صدا دیتا ہے
ہیں نبیؐ آل تو عمران ابو طالبؑ ہیں

مطمئن ہوگیا اسلام بقا سے اپنی
کیوں نہ ہوں اس کے نگہبان ابو طالبؑ ہیں

کل ایمان پسر اور بھتیجا ہے نبیؐ
کتنے مضبوط مسلمان ابو طالبؑ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پوچھو اسلام سے کردار ابو طالبؑ کا
وہ کہے گا مری پہچان ابو طالبؑ ہیں

اس کے ایمان پہ شک جو ہے دلیلِ ایماں
اور قرآن کا عنوان ابو طالبؑ ہیں

عقد احمد کا پڑھاتا کوئی کافر کیسے
عقد خواں قاریِ قرآن ابو طالبؑ ہیں

ہر گھڑی ذاتِ محمدؐ کی حفاظت کے لیے
رب کی بھیجی ہوئی بُرہان ابو طالبؑ ہیں

پنجتنؑ گلشنِ ایماں کے گل تازہ ہیں
اور ان پھولوں کا گلدان ابو طالبؑ ہیں

کربلا جاؤ تو ریحان یہ ہو گا محسوس
خوں فشاں چاک گریبان ابو طالبؑ ہیں

پرچم عباسؑ

ان سے سیکھے کوئی شبیرؑ کی نصرت کرنا
معنیِ اجرِ رسالتؐ کی حفاظت کرنا
آج بھی پرچم عباسؑ ہے آگے آگے
ان کی میراث میں آیا ہے قیادت کرنا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

باوفا صفدر علمدارِ جری

(در مدحِ حضرت عباسؑ)

با وفا صفدر علمدارِ جری
کم ہے یہ توصیف بھی عباسؑ کی

ہے رگوں میں جس کے خونِ حیدری
وارثِ تیغِ علیؑ بھی ہے وہی

اس طرح سے مشک غازی نے بھری
لے سکی بوسہ نہ ہاتھوں کا تری

وہ شہنشاہِ وفا تھا جس کا نام
پائی فوجِ شہ میں جس نے افسری

ہے وہی عباسؑ غازی کا علم
مشک دیکھو کس علم میں ہے بندھی

تھے امامت کے بھی تیور مگر
رہ گئی تھی شیرِ زہراؑ کی کمی

بانٹتا ہے آج بھی رزقِ وفا
وہ سخی ابنِ سخی ابنِ سخی

مستقل ڈیرا خوشی کا گھر میں ہے
جب سے اُن کے غم سے کی ہے دوستی

قبر میں ریحانؔ آجائے گی کام
لکھ علم کی چھڑ سے تو نادِ علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوش قلم میرا ہوا ہے باوفا لکھنے کے بعد

(در مدحِ حضرت عباسؑ)

خوش قلم میرا ہوا ہے با وفا لکھنے کے بعد
مطمئن جیسے ہوا کوئی دعا لکھنے کے بعد

لاڈلے بیٹوں میں اُنکے اِن کا بھی لکھتا ہوں نام
یا علیؑ اور یا جنابِ سیدہؑ لکھنے کے بعد

ایک پیاسی فوج کا سالار آجاتا ہے یاد
اک ذرا جو سوچتا ہوں کربلا لکھنے کے بعد

بن گیا اک نام عباسؑ دلاور کا فقط
حرف جب یکجا کیے میں نے وفا لکھنے کے بعد

سر نہیں جھکتا قلم کا اٹھتا ہے مثلِ علم
راز یہ مجھ پر کھلا اُن کی ثنا لکھنے کے بعد

سوچتا کیا نائبِ مشکل کشا کے باب میں
لکھ دیا عباسؑ غازی مرتضیٰ لکھنے کے بعد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مشک لکھ کر چومتا ہوں نامِ سقائے حرم
خون رو دیتا ہوں زینبؑ کی ردا لکھنے کے بعد

سورۂ سجدہ میں سجدہ جس طرح سے فرض ہے
جھکتی ہے میری جبیں خاکِ شفا لکھنے کے بعد

میرے ہاتھوں سے مہک آئی گُلِ عباسؑ کی
ہاتھ جب سونگھے علمدارِ وفا لکھنے کے بعد

کعبۂ دل میں اذاں، ریحانؔ دیتا ہے کوئی
سوچتا ہوں اک ذرا جو علقمہ لکھنے کے بعد

علم

سیاسی لوگ سیاسی علم لگاتے ہیں
شجر میں دیں کے حسد کی قلم لگاتے ہیں
نہ جانے کس لئے سینوں میں آگ لگتی ہے
علم حسینؑ کا جب گھر پہ ہم لگاتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صورتِ شیرِ خداجاہ وحشم کس کا ہے

(در مدحِ حضرت عباسؑ)

صورتِ شیرِ خدا جاہ و حشم کس کا ہے
لبِ دریا ذرا دیکھو یہ علم کس کا ہے
علقمہ مٹ نہیں سکتا تیرے سینے سے کبھی
تجھ کو معلوم نہیں نقشِ قدم کس کا ہے

لکھ رہا ہے جو قلم ہو کے وفاؤں کی کتاب
کربلا دیکھ تو یہ ہاتھ قلم کس کا ہے
جب کھلے بابِ حوائج کے معانی مجھ پر
تب میں سمجھا ہوں کہ مجھ پہ یہ کرم کس کا ہے

کوئی بھی جھوٹی قسم کھا نہیں سکتا جس کی
میرے غازی کے علاوہ یہ بھرم کس کا ہے
نہر پہ لاشۂ عباسؑ تڑپتا کیوں ہے
نام ہونٹوں پہ سکینہؑ لبِ دم کس کا ہے
وہ جو لاکھوں تھے وہ جیتے کہ بہتر جیتے
مرتبہ کس کا زیادہ ہوا کم کس کا ہے
منقبت لکھ چکا ریحانؔ تو حیران ہوا
کس نے قرطاس دیا اور قلم کس کا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قلبِ زہراؑ سے جو نکلی وہ دعا ہے عباسؑ

(در مدحِ حضرت عباسؑ)

قلبِ زہراؑ سے جو نکلی وہ دعا ہے عباسؑ
موسمِ حبس میں کیا ٹھنڈی ہوا ہے عباسؑ

دیکھ کر کہتے تھے بازی کی طرف شاہِؑ زمن
میرا بازو مجھے قدرت کی عطا ہے عباسؑ

لکھ دیا جس نے سرِ آب وفا کا منشور
شرطِ آئین وفا عقدہ کُشا ہے عباسؑ

اپنے بھائی کی غلامی پہ جسے ناز رہا
دہر میں ایسا شہنشاہِ وفا ہے عباسؑ

جو نہیں جانتے تاحال وفا کا مطلب
وہ بھلا کیسے سمجھ پائیں گے کیا ہے عباسؑ

فردِ اعمال میں ریحان چھپاؤں کیونکر
فرد اعمال پہ میری تو لکھا ہے عباسؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زمین عزم و شجاعت کے آسماں عباسؑ

(در مدحِ حضرت عباسؑ)

زمینِ عزم و شجاعت کے آسماں عباسؑ
پلے بڑھے ہیں اماموں کے درمیاں عباسؑ

جری دلیر بہادر علیؑ کی جاں عباسؑ
لیے ہیں دوش پہ اسلام کا نشاں عباسؑ

حرم سرائے حسینؑ کے پاسباں عباسؑ
ترا خیال تھا صحرا میں سائباں عباسؑ

نہیں امام مگر یہ شرف بھی کم تو نہیں
ہر اک امام تمہارا ہے قدر داں عباسؑ

لہو جو دوڑ رہا تھا علیؑ کی رگ رگ میں
لہو وہی تیری رگ رگ میں تھا رواں عباسؑ

نگاہِ قلب سے دیکھو تو دیکھ سکتے ہو
جہاں جہاں ہیں سبیلیں وہاں وہاں عباسؑ

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خود اپنے نفس سے دریا سے فوج اعداء سے
لڑے حسینؑ کی خاطر کہاں کہاں عباسؑ

وفائیں پہرے پہ رہتی ہیں اُس کی چوکھٹ پر
تمہارے نام سے بنتا ہے جو مکاں عباسؑ

ہے سب سے آگے جلوسوں میں آپ ہی کا علم
کھلا کہ آج بھی ہو میرِ کارواں عباسؑ

لکھی کتابِ وفا کر کے اپنے ہاتھ قلم
نہ مٹ سکے گی کبھی تیری داستاں عباسؑ

میں پانی پیتا ہوں ریحاںؔ کہہ کے ہائے حسینؑ
تمہارے نام کی کھاتا ہوں روٹیاں عباسؑ

نشانِ حیدر

افواجِ ارضِ پاک کا سب سے بڑا نشاں
منسوب ہے جو حیدرؑ صفدر کے نام سے
ہوتا کوئی نشان کسی اور کے بھی نام
لیکن کوئی ٹھہرتا تو خیبر کے نام سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com   http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وفا کو ناز ہے جس پر اُسے عباسؑ کہتے ہیں

(در مدح حضرت عباسؑ)

وفا کو ناز ہے جس پر اُسے عباسؑ کہتے ہیں
لگے جو ثانی حیدرؑ اُسے عباسؑ کہتے ہیں

جو پتھر پر علم گاڑے اُسے کہتے ہیں سب حیدرؑ
علم گاڑے جو پانی پر اُسے عباسؑ کہتے ہیں

ہو قبضہ نہر پر پانی بھی چلو میں چھلکتا ہو
کرے لب پھر بھی جو نہ تر اُسے عباسؑ کہتے ہیں

اُلٹ دے ایک حملے میں جو گیتی صورتِ حیدرؑ
مثالِ فاتح خیبر اُسے عباسؑ کہتے ہیں

جری، صفدر، علمدارِ حسینؑ، باوفا، غازیؑ
ہوں جس میں اس قدر جوہر اُسے عباسؑ کہتے ہیں

علیؑ کا خون، زہراؑ کی دعا، شبیرؑ کی چاہت
بنے اِن سب سے جو ملکر اُسے عباسؑ کہتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو حکمِ شاہ سے روکے رہے تلوار کو اپنی
جو تنہا بھی لگے لشکر اُسے عباسؑ کہتے ہیں

وفا کیا ہے وفاداری کا مطلب خون سے اپنے
لکھے جو ہاتھ کٹوا کر اُسے عباسؑ کہتے ہیں

کہے جو بھائی کو آقا غلامی پر جو نازاں ہو
جسے بھائی کہیں سرورؑ اُسے عباسؑ کہتے ہیں

مرے غازیؑ کی یہ پہچان بھی ریحانؔ کیسی ہے
سجے جس کا علم گھر گھر اُسے عباسؑ کہتے ہیں

جرأت فرار

کبھی علم کبھی حیدرؑ کو ذوالفقار ملی
جو شے علیؑ کو ملی رب سے شاندار ملی
جو بدنسب تھے پیمبرؐ کے ساتھ رہ کر بھی
خدا سے اُن کو فقط جرأت فرار ملی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قلبِ حیدرؑ کی دُعا عباسؑ ہیں

(در مدح حضرت عباسؑ)

قلبِ حیدرؑ کی دُعا عباسؑ ہیں
معنیٔ حرفِ وفا عباسؑ ہیں

جگمگاتا ہے جو سطحِ آب پر
وہ چراغِ مرتضیٰ عباسؑ ہیں

حرّؑ کی منزل ہیں حسینؑ ابنِ علیؑ
اور سیدھا راستہ عباسؑ ہیں

ہیں علیؑ مشکل کشائے انبیاء
میرے تو مشکل کُشا عباسؑ ہیں

کیسے ہم بھولیں گے راہِ کربلا
جب ہمارے رہنما عباسؑ ہیں

جس عطا پر ناز کرتے تھے حسینؑ
وہ عطائے کبریا عباسؑ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہو کے بے بازو علم گرنے نہ دیں
وہ علمدارِ وفا عباسؑ ہیں

کعبۂ دل میں ہے تصویرِ وفا
ذہن کے قبلہ نما عباسؑ ہیں

کیوں نہ اک حملے میں دریا چھین لیں
ابنِ شاہِ لافتیٰ عباسؑ ہیں

دین کی کشتی کے مالک ہیں حسینؑ
اور اِس کے ناخدا عباسؑ ہیں

ناز کر ریحان اپنے بخت پر
آس، ڈھارس، آسرا عباسؑ ہیں

آجاؤ

امام وقت فقط ایک بار آجاؤ
دل و نگاہ کا بن کر قرار آجاؤ
نہ دھوم دھام سے آؤ تمہاری مرضی ہے
علیؑ ہو تم بھی لئے ذوالفقار آجاؤ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب قلم لکھنے لگا حضرتِ عباسؑ کا نام

(در مدحِ حضرت عباسؑ)

جب قلم لکھنے لگا حضرتِ عباسؑ کا نام
پھول بن بن کے کھلا حضرتِ عباسؑ کا نام

ہاں اُسی روز فضاؤں میں مہک ہوتی ہے
چومے جس روز ہوا حضرتِ عباسؑ کا نام

میں نے بس ہاتھ اٹھائے تھے دعا کی خاطر
بن گیا حرفِ دعا حضرتِ عباسؑ کا نام

مشکلیں ہٹتی گئیں راستے ہموار ہوئے
لے کے میں گھر سے چلا حضرتِ عباسؑ کا نام

مرضِ رنج و الم میں جو صدا دے اِن کو
بڑھ کے دیتا ہے شفا حضرتِ عباسؑ کا نام

تھی کڑی دھوپ مگر مجھ پہ گھنا سایہ تھا
بس مرے ذہن میں تھا حضرتِ عباسؑ کا نام

یوں لگا گھر میں مرے چاند اُتر آیا ہے
میں جو دُہراتا رہا حضرتِ عباسؑ کا نام

جنگ میں امن میں، طوفان میں ہر مومن کا
ساتھ دیتا ہے سدا حضرتِ عباسؑ کا نام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب بھی آلودہ فضاؤں میں کھُلے ان کا علم
صاف کرتا ہے فضا حضرتِ عباسؑ کا نام

موجیں خوش ہو کے قدم چومنے آئیں میرے
میں نے ساحل پہ لیا حضرتِ عباسؑ کا نام

طورُ پہ آپ کو موسیٰؑ نہ خجالت ہوتی
یہ ہوا یاد نہ تھا حضرتِ عباسؑ کا نام

میں تو مرجاتا گھڑی بھر میں غم دنیا سے
بن گیا وجہ بقا حضرتِ عباسؑ کا نام

نامِ عباسؑ کا عباسؑ نہیں ہوتا اگر
بالیقین ہوتا وفا حضرتِ عباسؑ کا نام

منزلِ روضۂ شبیرؑ کی جانب جو چلا
تھا مرا راہ نما حضرتِ عباسؑ کا نام

مشکلیں آ کے میرے پاس پڑیں مشکل میں
اُن کو بھی لینا پڑا حضرتِ عباسؑ کا نام

میری لکنت نے سکھائے ادب آداب مجھے
میں نے رُک رُک کے لیا حضرتِ عباسؑ کا نام

مجھ کو ریحانؔ میری ماں نے سکھائی ہے یہ بات
بس وظیفہ ہو ترا حضرتِ عباسؑ کا نام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یہ پوچھنا ہی عبث ہے کہ ہیں کہاں عباسؑ

(در مدحِ حضرت عباسؑ)

یہ پوچھنا ہی عبث ہے کہ ہیں کہاں عباسؑ
رگِ وفا میں لہو بن کے ہیں رواں عباسؑ
نمازِ عشقِ حسینؑ ادا نہیں ہوتی
نہ ہو جو کعبہ دل میں تری اذاں عباسؑ

حسینؑ قبلۂ دیں ہیں علیؑ ہیں کعبہ دیں
ہیں آپ قبلہ و کعبہ کے درمیاں عباسؑ
ہزار لکنتِ جاں لکنتِ زباں ہے تو کیا
تمہارے ذکر میں رُکتی نہیں زباں عباسؑ

اب اس کو سیلِ زمانہ مٹا نہیں سکتا
لکھی ہے تم نے لہو سے جو داستاں عباسؑ
یہ سخت دھوپ بھی لگتی ہے اک گھنا سایہ
علم تمہارا جو سر پر ہے سائباں عباسؑ

جب آئے حشر میں ریحانؔ کاروانِ عزا
علم بدوش رہیں میر کارواں عباسؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب سے منسوب ہوا لفظِ وفا اِن کے ساتھ

(در مدحِ حضرت عباسؑ)

جب سے منسوب ہوا لفظِ وفا اِن کے ساتھ
نام شبیرؑ کا آتا ہے صدا ان کے ساتھ

اِن کے پرچم کے تلے مانگو دعا پھر دیکھو
رہتی ہے فاطمہؑ زہرا کی دُعا ان کے ساتھ

کتنی گمنام سی بستی تھی کہیں ذکر نہ تھا
کتنی مشہور ہوئی کرب و بلا ان کے ساتھ

اس کو عزت بھی ملی خلدِ بریں میں پہنچا
دو قدم حرؑ جو ذرا مل کے چلا ان کے ساتھ

نامِ عباسؑ کی تاثیر تو دیکھے دنیا!
ہے لقب بابِ حوائج کا جڑا ان کے ساتھ

اس طرح حرفِ وفا ڈھل گیا اس پیکر میں
کوئی لکھ سکتا نہیں لفظِ خطا ان کے ساتھ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com ‫‬ http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جیسے تعویز وفا باندھ دیا قدرت نے
نام مشکیزے کا کچھ ایسے سجا اِن کے ساتھ

نام اصغرؑ ہے بھتیجے ہیں علمدار کے یہ
حرملا دیکھ تو آنکھیں نہ ملا ان کے ساتھ

مشکلیں ان سے بھی گھبراتی ہیں یہ بھی ہیں علیؑ
کیوں کہ رہتا ہے نصیری کا خدا ان کی ساتھ

روشنی پھیل گئی ساتھ میں خوشبو آئی
قبر میں آئی جو پرچم کی ہوا ان کے ساتھ

تب سے ریحانؔ قلم کرتا نہیں غیر کی بات
نام جس روز سے اپنا ہے لکھا اِن کے ساتھ

حسب نسب

حیدرؑ کی ولادت کے سبب کہنا پڑے گا
آباد ہوا خانۂ رب کہنا پڑے گا
ہم قبر میں کہہ دیں گے فقط یا علیؑ مولا
تم کو تو حسب اور نسب کہنا پڑے گا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قلبِ زہراؑ کی ہیں دعا عباسؑ

(در مدحِ حضرت عباسؑ)

قلبِ زہراؑ کی ہیں دعا عباسؑ ثانی شاہِ لافتیٰؑ عباسؑ
رحیدرؑ دشت کربلا عباسؑ مرضیِ سبطِ مصطفیٰؐ عباسؑ
مثلِ شبیرؑ ابنِ زہراؑ ہو
چاہیے تم کو اور کیا عباسؑ

بچ کے رہنا نصیریوں سے تم ورنہ کہہ دیں گے وہ خدا عباسؑ
ساری دنیا میں وہ شہید ہو تم جس کو غازیؑ لقب ملا عباسؑ
حرؑ کو خلد بریں میں جانا تھا
دے دیا تم نے راستہ عباسؑ

وہ جو روشن ہے قلبِ دریا پر باخدا تم ہو وہ دیا عباسؑ
وارثِ جامۂ رسولؐ حسینؑ وارثِ تیغِ کبریا عباسؑ
بانٹتا ہے جو اب بھی رزقِ وفا
کون ہے آپ کے سوا عباسؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میرے بچوں میں آئے بوئے وفا سب کو سقّہ بنا دیا عباسؑ
تم سے اظہارِ عشق کی خاطر اب سَبیلیں ہیں جا بجا عباسؑ
تنہا لشکر ہو اپنی ذات میں تم
صُورتِ نفس مصطفیٰؐ عباسؑ

تیرے ہونٹوں پہ پیاس کی معراج تیری ٹھوکر پہ علقمہ عباسؑ
سر پہ اک سائبان ہو جیسے ہاتھ تیرا کُھلا ہوا عباسؑ
مُنکرانِ عزا مقابل ہیں
دیجیے ہم کو حوصلہ عباسؑ

موسمِ جبس ہے گھٹن بھی ہے
اپنے پرچم کی دے ہوا عباسؑ

تجھ کو اس مَنقبت کا اے ریحان دیکھ
دیتے ہیں کیا صِلہ عباسؑ

عین اللہ

کبھی حیدرؑ کبھی صفدر کبھی مُشکل کُشا لِکھا
کبھی ایمان کُل مولائے کُل حاجت رَوا لِکھا
علیؑ کو ہم نے عین اللہ اور دستِ خدا جانا
نُصیری بڑھ گئے حد سے انہیں اپنا خدا لِکھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ولادت ہے علمدارِ وفا کی

(در مدحِ حضرت عباسؑ)

ولادت ہے علمدارِ وفا کی
دُعا پوری ہوئی مُشکل کُشا کی
فرشتوں نے یہ کہہ کہہ کر ثنا کی
مُبارک ہو علیؑ آیتِ وفا کی

مصوّر نے نئی تصویر بھیجی
علیؑ کے گھر نُصیری کے خدا کی
گُلِ عباسؑ مہکا اِس طرح سے
مُعطّر ہو گئیں سانسیں ہوا کی

علم کو بعدِ حیدرؑ بعدِ خیبر
سرافرازی خدا نے پھر عطا کی
مسیحا ہیں مرے عباسؑ غازی
ضرورت کیا کسی دار الشفا کی

غلام حضرت عباسؑ ہے وہ
خدا توفیق دے جس کو وفا کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جہاں عباسِؑ غازی کے قدم ہیں
وہیں سے حرؑ نے حق کی ابتدا کی
وہاں سے دور رہتی ہیں بلائیں
جہاں عباسؑ کی محفل سجا کی

فرشتوں نے میری چوکھٹ پہ آکر
تمہاری حاضری اکثر چکھا کی
کٹا کے ہاتھ عباسؑ جری نے
کلائی موڑ دی جور و جفا کی

نہیں یہ روضۂ عباس غازی
بلندی ہے یہ بختِ کربلا کی
اِدھر قمر بنی ہاشم جو چمکا
اُدھر تقدیر چمکی کربلا کی

غلامی مانگی سقائے حرم کی
دلِ ریحان نے جب بھی دعا کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تم بازوئے سردارِ جناں ہو عباسؑ

(در مدحِ حضرت عباسؑ)

تم بازوئے سردارِ جناں ہو عباسؑ
تم ناطقِ قراں کی زباں ہو عباسؑ

میں پڑھتا ہوں جب عشقِ حسینؑ کی نمازیں
تم ایسی نمازوں کی اذاں ہو عباسؑ

معیارِ وفا عزمِ علیؑ صبرِ حسینؑ
تم پیکرِ ایثار کی جاں ہو عباسؑ

کیا عسکر و لشکر کی حقیقت ترے آگے
تنہا ہو مگر کوہِ گراں ہو عباسؑ

رہتی ہے جہاں زینبؑ و شبیرؑ کی اُلفت
کونین میں تم ایسا مکاں ہو عباسؑ

ہر قطرے میں شامل ہے وفاؤں کا سمندر
تم ایسی ہی اک موجِ رواں ہو عباسؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لگتا ہے کہ صف بستہ تری فوج کھڑی ہے
مجلس شہہِ والا کی جہاں ہو عباسؑ

سقائے حرم بالا حشم بابِ حوائج
دھرتی پہ بھی افلاک نشاں ہو عباسؑ

گلدستۂ اوصاف علیؑ جیسے سجا ہو
اک پھول میں گلشن کا گماں ہو عباسؑ

ہاتھوں میں علم دوش پہ مشکیزہ اٹھائے
تم جانبِ معراج رواں ہو عباسؑ

آیات سے ملتے ہوئے الفاظ اگر ہوں
تب کچھ تیری تعریف بیاں ہو عباسؑ

ریحانؔ سرِ حشر عجب ہوگا وہ منظر
ہر شخص پکارے گا کہاں ہو عباسؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جو میرے غازیؑ ترا تذکرہ نہیں کرتا

(در مدح حضرت عباسؑ)

جو میرے غازیؑ ترا تذکرہ نہیں کرتا
وہ بے وفا ہے قلم سے وفا نہیں کرتا

علیؑ کے شیر کو دیکھا تو رُک گیا دریا
کسی کے واسطے دریا رُکا نہیں کرتا

چراغِ مدحتِ عباسؑ کیا بجھائے ہوا
یہی چراغ تو جل کر بجھا نہیں کرتا

اگر علم نہ قیادت کریں جلوسوں کی
کوئی جلوسِ حسینیؑ چلا نہیں کرتا

جو پاؤں چوم نہ لیتی تو مرے غازی کے
معاف تجھ کو تو میں علقمہ نہیں کرتا

لکھی ہے جیسے حدیث وفا مرے غازی
لہو سے اس طرح کوئی لکھا نہیں کرتا

نہ ہاتھ بھیگیں نہ ہونٹوں تلک نمی آئے
کوئی بھی مشک کو ایسے بھرا نہیں کرتا

کوئی بتائے کہ محشر سے کیوں ڈرے ریحانؔ
غلام اُن کا کسی سے ڈرا نہیں کرتا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شہہ کے حق میں اک عطائے کبریا عباسؑ ہیں

(در مدح حضرت عباسؑ)

شہہ کے حق میں اک عطائے کبریا عباسؑ ہیں
سر سے لے کر پاؤں تک روحِ وفا عباسؑ ہیں
بارگاہِ سیّدہؑ میں جو کبھی ہوگی نہ رد
ایسی پر تاثیر دنیا میں دعا عباسؑ ہیں
مشک ہے ایسے علم کے ساتھ اب تک منسلک
جیسے ہر پیاسے کے بس مشکل کشا عباسؑ ہیں
زندگی بھر اپنے بھائی کی غلامی میں رہے
اپنے بھائی کے لیے قنبر نما عباسؑ ہیں

عکسِ حیدرؑ بازوئے شبیرؑ زینب کا قرار
اور سکینہؑ کے لیے بادِ صبا عباسؑ ہیں
روشنی کی بھیک جس سے مانگتا ہے آفتاب
آسمانِ حسنؑ کے وہ مہہ لقا عباسؑ ہیں
کیا لکھوں ریحانؔ عباسؑ جری کے باب میں
غور سے دیکھو تو پوری کربلا عباسؑ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نعتِ رسولؐ ہو یا ثنا ہو امام کی

(در مدحِ اہلبیتؑ)

نعتِ رسولؐ ہو یا ثنا ہو امام کی
تفسیر ہیں یہ دونوں خدا کے کلام کی

واجب ہے مستحب نہیں میرے عقیدے میں
محفل سجانا گھر میں رسولِؐ انام کی

میرے غریب خانے پہ آتے ہیں خود رسولؐ
مجلس ہو جب حسین علیہ السلام کی

تیرے طفیل اے شبِ عاشور کے چراغ
ہے روشنی جہاں میں محمدؐ کے نام کی

زہراؑ کے گھر کے جیسا کوئی گھر دکھائیے
ہے گھر کے فرد جیسی ہی عزت غلام کی

دعویٰ نبیؐ کے عشق کا زیبا ہے اس کے بعد
لازم ہے شرط پہلے دُرود و سلام کی

قدرت نے اِن سے پہلے بنایا نہیں جہاں
قدرت نے اِن کے بعد نبوت تمام کی

ریحانؔ ذکرِ آلِ محمدؐ کا فیض ہے
شہرت جو دُور دُور ہوئی میرے نام کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سب کتابیں ہیں رعایا بادشہ قرآن ہے

(در مدحِ اہلبیتؑ)

سب کتابیں ہیں رعایا بادشہ قرآن ہے
وسعتِ کون و مکاں سے بھی بڑا قرآن ہے
تاقیامت نسلِ آدم کی ہدایت کے لیے
اک ہدایت کا مکمل سلسلۂ قرآن ہے

آگ پانی خاک لہراتی ہوا ماہ و نجوم
ان عناصر کی بقا کو کیمیا قرآن ہے
انما کی بحر میں کی ہے ثنائے اہلبیتؑ
ھل اتیٰ کے رنگ میں مدحت سرا قرآن ہے

حسبنا پر اکتفا کیجئے مگر یہ سوچ کر
اہلبیتِ مصطفیٰ سے کب جدا قرآن ہے
صورتِ سلمانؓ سینے سے لگاتے تھے رسولؐ
اس طرح سے اہلبیتِ مصطفیٰ قرآن ہے

اپنے جیسا کہہ نہیں سکتے نبیؐ کو وہ کبھی
جن کے ذہنوں میں ابھی تک جاگتا قرآن ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہیں ازل سے تا ابد قرآن کے وارث وہی
جن کے گھر کا بچہ بچہ بولتا قرآن ہے
ایک نکتے میں ہے قرآں اور وہ نکتہ علیؑ
بائے بسم اللہ کے اندر چھپا قرآن ہے

وہ منافق ہو کہ مومن ذکر تو دونوں کا ہے
کس کے حق میں فخر کر کے لب کشا قرآن ہے
ہیں نبیؐ خیر البشر قرآن اُن کا معجزہ
رہنما جس کے نبیؐ ہیں رہنما قرآن ہے

مذہب و ملت زبان و نسل کی کیا قید ہے
تاقیامت ہر بشر کا آسرا قرآن ہے
نام دونوں پر لکھے ہیں ورنہ دنیا پوچھتی
کونسی نہج بلاغہ کونسا قرآن ہے

دیکھ اے چشم فلک نوک سناں پر غور سے
یہ حسین ابن علیؑ کا سر ہے یا قرآن ہے
اس کا مسکن باغِ جنت حوضِ کوثر کیوں نہ ہو
جس کی منزل کربلا ہے راستہ قرآن ہے

کر دیا محدود بس قرآن خوانی تک اِسے
اس لیے ریحانؔ کتنا غمزدہ قرآن ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پیام آئے مسلسل غدیر سے پہلے

(غدیر خم)

پیام آئے مسلسل غدیر سے پہلے
ہوا نہ دین مکمل غدیر سے پہلے

درود برسا علیؑ جس گھڑی بنے مولا
برستا رہتا تھا بادل غدیر سے پہلے

تمام نعمتیں کردے گا آج رب کریم
کسی نے سوچا نہ تھا کل غدیر سے پہلے

بہت سے لوگ تو پاگل ہوئے غدیر کے بعد
اگرچہ بعض تھے پاگل غدیر سے پہلے

صدائے صلّی علیٰ اس کی کوک میں آئی
نہ کوکی اس طرح کوئل غدیر سے پہلے

علیؑ کو تاج ولایت ملا تو سوکھ گیا
ہرا غموں کا تھا جنگل غدیر سے پہلے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بنایا کیوں نہیں اس شان کا کبھی منبر
بتاؤ احمدِ مُرسل غدیر سے پہلے

تمام مسئلے حل ہوگئے خدائی کے
جو مسئلے نہ ہوئے حل غدیر سے پہلے

چھپا کے چہرے نبیؐ کے عدوُ فرار ہوئے
جو تیغ کرتے تھے صیقل غدیر سے پہلے

ہے آج کتنا مقدس ریحانؔ لفظِ غدیر
غدیر لفظ تھا مُہمل غدیر سے پہلے

آیت

عشق علی کی قیمت جنت جسکو ہو درکار وہ لے
میں تو نہ لونگا اس قیمت پر باغ جنت کم سے کم
ان کے لئے آیات ہیں اتری شیرِ خدا بھی کہلائے
اوروں کے بارے میں دکھاؤ ایک ہی آیت کم سے کم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دعا رسولؐ کی پوری ہوئی غدیر کے دن

(غدیرِ خم)

دعا رسولؐ کی پوری ہوئی غدیر کے دن
نبیؐ کی اپنی نبوت بچی غدیر کے دن

نظر نظر میں ہے خم غدیر کا منظر
زباں زباں پہ ہے مولا علیؑ غدیر کے دن

منافقین کے چہرے اُتر گئے ایسے
کہ جیسے عرش سے بجلی گری غدیر کے دن

تمام عمر تبسم نہ ایسا فرمایا
لب رسولؐ پہ جو تھی ہنسی غدیر کے دن

خدا نے صحرا میں کوثر کے جام چھلکائے
کسی کے لب پہ نہ تھی تشنگی غدیر کے دن

علیؑ کے سر پہ ولایت کا تاج ایسا سجا
سمجھ میں آئی ابو طالبیؑ غدیر کے دن

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

علیؑ کو ہاتھوں پہ اپنے اٹھا کے بولے رسولؐ
بتا رہا ہوں میں شانِ علیؑ غدیر کے دن

ہزار عیدیں کروڑوں شبِ برات نثار
ملا زمانے کو مولاؑ سخی غدیر کے دن

خدا کا شکر کہ تکمیل دین آج ہوا
خطاب کرتی تھی آیت یہی غدیر کے دن

علیؑ نے دیکھا جو لہجہ نیا ہے آیت کا
پڑھی علیؑ نے بھی نادِ علیؑ غدیر کے دن

سجا جو دیکھا صحابہ نے منبرِ پالان
دکھائی دیتے تھے حیراں سبھی غدیر کے دن

کوئی منائے شب و روز عید مجھ کو کیا
ہے میری عید ریحانؔ اعظمی غدیر کے دن

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پہلے امامؑ

روشن ہے کائنات میں مولا علیؑ کا نام
بھیجے اِنہیں فرشتوں نے بے انتہا سلام
ان کے تلامذہ میں ہے جبریلؑ سا ملک
گیارہ امامؑ بعد میں پہلے ہیں یہ امامؑ

معیارِ طہارت

معیارِ طہارت ہیں جنابِ زہراؑ
گنجینۂ عصمت ہیں جنابِ زہراؑ
خود رحمتِ عالم کریں جس کی تعظیم
اللہ کی رحمت ہیں جنابِ زہراؑ

کلام کی

محفوظ تھی قلم میں صداقت کلام کی
قرطاس پہ عیاں ہوئی جرأت کلام کی
ریحانؔ مجھ پہ یہ بھی عنایت علیؑ کی ہے
پہنچی ہے دُور دُور جو شُہرت کلام کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas